प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR
-E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 Vol:07 / Issue : 317 Wednesday 13th November 2024 / Rs.2 / Pages:4 www.dailytameer.com
جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۱۷ مورخہ، ۱۳/نومبر ۲۰۲۴ء، بروز بدھ، ۱۰/جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات:۴

میری حمایت صرف یوگیش شرساگر کو پارٹی کو نہیں، جے دت شرساگر

انا کا تعاون میرے لیے سب کچھ: یوگیش شرساگر

بیڑ (نامہ نگار) بیڑ پرچہ نامزدگی واپس لینے کے بعد سے سابق وزیر جے دت شرساگر کس کے حق میں اپنا تعاون دینگے یا پارلیمنٹ الیکشن کی طرح خاموش رہینگے اس طرح کی صورتحال پیدا ہوگئی تھی لیکن آج دوپہر کو ہوٹل نیل کمل میں منعقدہ پریس کانفرنس میں جے دت شرساگر نے اجیت پوار این سی پی کے امیدوار وہ اپنے بھتیجے یوگیش شرساگر کی حمایت کا اعلان کیا ہے اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ سے وہ اسمبلی حلقہ میں عوام سے رابطے میں ہے اس دوران انہیں عوام کی جانب سے کافی پزیرائی ملی وتمام مذاہب کے لوگوں نے مجھے پیار بھی دیا لیکن حالات اور رپورٹ کے پیش میں نے فارم واپس لے لیا حالانکہ اس کے سبب مجھے کارکنان کو سمجھانا مشکل تھا لیکن ہم مجوزہ ضلع پریشد اور ابھی نگر پریشد پنچایت سمیتی کے انتخابات میں ہم کو مکمل تیاری کے ساتھ میدان میں جانا ہے۔منگل کو بیڑ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے اپنے کارکنوں کے تاثرات کی بنیاد پر اپنے فیصلے پر زور دیا۔ اسٹیج پران کے ہمراہ مہایوتی کے امیدوار ڈاکٹر یوگیش شرساگر ڈاکٹر وٹھل شرساگر، روہت شرساگر، ہیمنت شرساگر یرساگر، وجیا تائی شیر ساگر (سابق ضلع پریشد رکن)، ڈاکٹر ساریکا تائی شرساگر موجود تھے۔سابق وزیر جے دتت شیر ساگر نے اسمبلی انتخابات میں اپنی ذمہ داری واضح کی ہے اور بیڑ اسمبلی کے امیدوار ڈاکٹر یوگیش شیر ساگر کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ دودنوں میں انہوں نے پوری سیاسی صورتحال کو سمجھا اور ایک فیصلہ کیا جوان کے جذبات کے مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں وہ ہمیشہ علاقائی خودمختار تنظیموں کے ساتھ کھڑے رہیں گے اوران کی حمایت کریں گے جوان کے مفادات میں کام کرتے ہیں۔منگل کو بیڑ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے اپنے کارکنوں کے تاثرات کی بنیاد پر اپنے فیصلے پر زور دیا۔ اسٹیج پر موجود تھے مہایوتی کے امیدوار ڈاکٹر یوگیش شیر ساگر، ڈاکٹر وشنو شیر ساگر، روہت شیر ساگر، ہیمنت شیر ساگر، وجیا تائی شیر ساگر (سابق ضلع پریشد رکن)، ڈاکٹر ساریکا تائی شیر ساگر اور شیر ساگر خاندان کے دیگر اہم عہدیدار اور کارکن۔اپنی تقریر کے دوران جے دتت شیر ساگر نے کہا، میں ایک بار پھر آپ سب کے سامنے آیا ہوں، دوستو، دو دنوں تک مکمل سیاسی صورتحال کو سمجھنے کے بعد۔ میں نے آپ میں سے ہر ایک کے خیالات کو سمجھنے کے بعد فیصلہ کیا۔ میں ہر انتخابات میں پورے اعتماد کے ساتھ کام جاری رکھوں گا اور اپنے منتخب کردہ امیدوار کی بھرپور حمایت کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے نامزدگی کو واپس لینے کا فیصلہ تمام سیاسی نقطہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔شیر ساگر نے مزید کہا، ہم اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور ہم نے یہ فیصلہ گہرے غور وفکر اور سب کے خیالات سننے کے بعد لیا ہے۔ زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنے کے بعد ہم یہاں تک پہنچے ہیں۔اپنی تقریر کے دوران جے دتت شیر ساگر نے کہا، میں ایک بار پھر آپ سب کے سامنے آیا ہوں، دوستو، دو دنوں تک مکمل سیاسی صورتحال کو سمجھنے کے بعد۔ میں نے آپ میں سے ہر ایک کے خیالات کو سمجھنے کے بعد فیصلہ کیا۔ میں ہر انتخابات میں پورے اعتماد کے ساتھ کام جاری رکھوں گا اور اپنے منتخب کردہ امیدوار کی بھرپور حمایت کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے نامزدگی کو واپس لینے کا فیصلہ تمام سیاسی نقطہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔شیر ساگر نے مزید کہا، ہم اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور ہم نے یہ فیصلہ گہرے غور وفکر اور سب کے خیالات سننے کے بعد لیا ہے۔ زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنے کے بعد ہم یہاں تک پہنچے ہیں اس موقع پر امیدوار یوگیش شرساگر نے اپنے چاچا جے دت شرساگر کی حمایت کو اپنے اور فیملی کی بڑی کامیابی سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ اب تک دونوں طرف کے کارکنان تذبذب کا شکار تھے ان کا دل دونوں طرف اٹکا ہوا تھا لیکن اب سب کے لیے خوشخبری اور کامیابی کی راہ آسان ہوگئ ہے لہذا سبھی نے یک مشت ووٹوں کے ذریعے کامیاب کرانے کا عزم کیا۔اس پریس کانفرنس میں جگدیش کالیے، مرزا شاہین بیگ عبدالمقیت لالا، خواجہ باس، صادق صدیقی، نویدالزماں، شارق مدنی، وغیرہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

> دادا صاحب منڈے بنے دوستی کا پل جب کسی سماج، خاندان یا گروپ میں میل ملاپ کروانا ہوتو ایک ذہین، مخلص اور دونوں کا بھلا چاہنے والے ثالث کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کام کو کا کو فیملی کے قریبی رکن دادا صاحب منڈے نے بحسن وخوبی انجام دیا جے دت آنا و یجو تائی، ڈاکٹر ساریکا، اور یوگیش شرساگر کے درمیان پل کا کام کیا اور دور جارہی اس فیملی کو فیوی کال بن کر جوڑ دیا۔

انگریزوں کی طرح بی جے پی کی 'تقسیم کرو اور حکومت کرو' پالیسی

بی جے پی نے اقتدار کے لیے ٹھاکرے اور پوار کے گھر توڑ دیئے: پرمود تیواری

ممبئی (اعظم شہاب کی رپورٹ) مہاراشٹر کے مفادات کے تحفظ میں ناکام رہنے والے بی جے پی اتحاد کو دوبارہ اقتدار نہ دیں ممبئی: انگریزوں نے ہندوستان پر حکومت کرتے ہوئے 'تقسیم کرو اور حکومت کرو' کی پالیسی کا استعمال کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہندوستان میں ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم پیدا کر کے اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے لیے انگریزوں کی پالیسی اپنائی ہے۔ بی جے پی کا ڈی این اے 'تقسیم کرو اور حکومت کرو' اور وہ 'بٹو گے تو کٹو گے' اور 'ایک ہیں تو سیف ہیں' جیسے نعرے لگا کر عوام سے ووٹ مانگ رہی ہے۔ بی جے پی خاندانوں کو توڑنے والی پارٹی ہے۔ یہ باتیں کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے کہی ہیں۔ راجیو گاندھی بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پرمود تیواری نے کہا کہ ملک کے وزیراعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی مدد سے بڑے بڑے پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔ مہاراشٹر ایک ایک کر کے گجرات لے گئے۔ شندے، فڑنویس اور اجیت پوار نے مہاراشٹر کے مفاد کی قربانی دے دی۔ بی جے پی یہ نہیں بتاتی کہ اس نے پانچ سال اقتدار میں رہتے ہوئے کیا کیا، وہ ترقیاتی کاموں کی بنیاد پر نہیں بلکہ سماج کو تقسیم کرنے والے نعروں کے ذریعے ووٹ مانگ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی اور یوگی آدتیہ ناتھ کی میٹنگوں میں بھیڑ کی غیر موجودگی کی تصویر دیکھ کر بی جے پی نے ان کے جڑواں بھائی اویسی کو بھی انتخابی مہم میں اتارا ہے۔ پرمود تیواری نے پوچھا ہے کہ بی جے پی اور اویسی کا کیا رشتہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ ملک کے سینئر لیڈر شرد پوار جنہوں نے ان کا اپنے بیٹے کی طرح خیال رکھا، اجیت پوار نے اپنے چچا کو اقتدار کے لیے چھوڑ دیا اور ٹھاکرے خاندان جس نے ایکناتھ شندے کی قیادت کو تیار کیا، وہ بھی خودغرضی اور اقتدار کے لیے تھا۔ اگر وہ بی جے پی کے ساتھ جاتے ہیں تو ان کا تعلق عوام سے نہیں رہے گا۔ پرمود تیواری کی قیادت کو تیار کیا، وہ بھی خودغرضی اور اقتدار کے لیے تھا۔ اگر وہ بی جے پی کے ساتھ جاتے ہیں تو ان کا تعلق عوام سے نہیں رہے گا۔ پرمود تیواری نے اپیل کی کہ ایکناتھ شندے، اجیت پوار اور بی جے پی نے مہاراشٹر کے مفادات کا تحفظ نہیں کیا، انہیں دوبارہ اقتدار نہ دیں، مہاراشٹر کی عزت نفس اور مستقبل کے لیے ماویہ کو جیتنے دیں۔ اس پریس کانفرنس میں میڈیا انچارج سریندر راجپوت، چانیکا اونیال، ممبئی کانگریس کے چیف ترجمان یوراج موہتے، ریاستی کانگریس جنرل سکریٹری سچن ساونت وغیرہ موجود تھے۔

خاندان سے آگے جے دت شرساگر نے کبھی نہیں سوچا پروفیسر سریش نولے

بیڑ (نمائندہ): سابق وزیر سریش نولے نے جے دت شرساگر کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جے دت شرساگر نے اسمبلی انتخابات کے ایک اہم مرحلے میں اپنے بھتیجے یوگیش شرساگر کی حمایت کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ انہیں اسمبلی انتخابات میں کامیاب بنائیں۔ جے دتت شرساگر کا ہمیشہ سے یہ مقصد رہا ہے کہ بیڑ اسمبلی حلقہ ان کے خاندان کے کنٹرول میں رہے۔ 2019 کے اسمبلی انتخابات میں جے دتت شرساگر شیوسینا کے امیدوار تھے، اور اُس وقت انیل جگتاپ نے ان کی انتخابی مہم چلائی تھی اور بھرپور ساتھ دیا تھا اگر انہیں ذرا سا بھی احسان کا احساس ہوتا تو وہ انیل جگتاپ کی حمایت کرتے، لیکن انہوں نے ہمیشہ بہوجن (عام طبقہ) سے نفرت ہی کی ہے۔ وہ ذات پات سے آگے بڑھ ہی نہیں سکتے؛ وہ ایک پکے ذات پات کے حامی ہیں۔ بہوجن طبقے نے انہیں چار مرتبہ اسمبلی میں بھیجا، مگر لگتا ہے کہ وہ اسے بھول چکے ہیں۔ ان کا رویہ ہمیشہ یہی رہا ہے کہ طاقت ان کے خاندان تک محدود رہے۔ بیڑ کے لوگ ایک بار پھر اسی تجربے سے گزر رہے ہیں۔ انہیں سبق سکھانے کا یہی مناسب وقت ہے، سابق وزیر پروفیسر سریش نولے نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہیکہ بیڑ کو شرساگر سے پاک کریں

سندیپ شرساگر کو کامیاب کریں، بجرنگ سونونے کی اپیل

بیڑ (نامہ نگار) ایم پی بجرنگ سونوانے اور سینئر لیڈر رجیون راؤ گور نے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ سندیپ بھیا بیڑ حلقہ کے عوام کے سچے وفادار اور ترقی پر مبنی نمائندے ہیں۔ جب پارٹی مشکل میں تھی تب بھی سندیپ بھیا نے پوار صاحب کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ ضلع ایم پی بجرنگ سونوانے اور پارٹی کے سینئر لیڈر رجیون راؤ گور نے اپیل کی کہ ایسے خوددار عوامی نمائندے کو ایک بار پھر بیڑ سے ایم ایل اے کے طور پر منتخب کریں۔ اس لیے اس اسمبلی الیکشن میں ہمارے تمام ساتھی اکٹھے ہوئے ہیں۔ ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے یقین ظاہر کیا کہ ہمارا یہ اتحاد ہمیں فتح تک لے جائے گا۔ این سی پی خاندان کے ایک ساتھی، کسان دوست راجیند رمسکے نے منگل (12 تاریخ) کو شہر کے رام کرشنالان میں این سی پی (شرد چندر پوار) پارٹی کے امیدوار ایم ایل اے سندیپ کشر ساگر اور مہاوکاس اگھاڑی کی مہم کے لیے کارکنوں کی ایک میٹنگ کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے سینئر لیڈر رجیون راؤ گور، ایم پی بجرنگ سونوانے اور دیگر معززین موجود تھے۔

وقف ترمیمی بل کیخلاف دہلی مارچ اور شدید احتجاج کی تیاری

وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک بھر میں مسلمانوں کی فکرمندی کی عکاسی کرتے ہوئے اتوار کو جے پور میں تحفظ اوقاف کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مسلمانوں کے جم غفیر نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں جہاں ایک طرف مسلم پرسنل لا بورڈ کے نمائندوں نے اعلان کیا کہ اگر وقف ترمیمی بل کو پاس کیا گیا تو ہر دستوری اور قانونی حق کا استعمال کرتے ہوئے سڑکوں پر اترا جائے گا۔ وہیں دوسری جانب مولانا توقیر رضا خان نے ۲۴/نومبر کو پارلیمنٹ کے اجلاس کے ساتھ دہلی میں طاقت کے مظاہرے کا اعلان کیا۔ اس کانفرنس میں راجستھان وقف بورڈ کے اراکین، اجمیر درگاہ کے نمائندوں، کانگریس رکن پارلیمنٹ عمران مسعود، ممبر پارلیمنٹ مولا محب اللہ ندوی اور مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ترجمان سید قاسم رسول الیاس اور دیگر رہنما شامل تھے۔

میں اب کنگ میکر کے روپ میں، یوگیش کو ایم ایل اے بنانا ہے: پنکجہ منڈے

بیڑ (نامہ نگار) میں سیاست میں ایم ایل اے، ایم پی کے عہدے کے لیے نہیں بلکہ ایم ایل اے، ایم پی بنانے کے لیے ہوں۔ ڈاکٹر بھرت بھوشن کشیر ساگر کی ایم ایل اے کی خواہش پوری نہیں ہوئی، لیکن یہ خواہش یوگیش شرساگر کی شکل میں پوری ہوگی، اس طرح کے عزم کا اظہار بی جے پی کی اسٹار پرچارک، قومی سکریٹری پنکجتائی منڈے نے شرور کے ایک جلسہ عام میں دیا۔ شرور کعلقہ کے رائموہ میں مہیوتی کے بیڑ امیدوار ڈاکٹر۔ یوگیش کشیر ساگر کی انتخابی مہم کے لیے منگل (12 تاریخ) کو ایک جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا۔ اس بار وہ گائیڈ بن کر بول رہی تھیں اسٹیج پر ڈاکٹر۔ یوگیش کشیر ساگر، بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری ایڈو۔ سرجیراؤ تاندلے وبجناتھ میسل، وسنت راؤ سانپ، سدھاکر میسل، سلیم جہانگیر، شانتی ناتھ ڈورلے، جالندر سانپ، چندرکانت پھڈ، دیوی داس ناگرگوجے، بپا صاحب گھگے، ڈاکٹر۔ لکشمن جادھو، اکشے رنکھمب، انیل چندانے، وکرانت ہزاری، ابھے اونے، سنیل میسال، وجے سرودے، گنیش کولیکر، اجے سوائی، چندرکانت سانپ، اشوک انگلے، سنتوش کنتھالے، ہشام شیخ، دادا صاحب سانپ، پریا ڈھاکنے، سلیمان کے پٹھان، سلیمان کے پٹھان، سکھرام جادھو، دویک ساکھرے، سنگرام بنگر، راجا بھاؤ جادھو، بابا صاحب سانپ، ارون بھالراؤ، گنیش گھولپ کے ساتھ بی جے پی، این سی پی، سرپنچ کے عہدیداران موجود تھے۔ مزید بات کرتے ہوئے پنکجتائی منڈے نے کہا کہ اب ہمیں ایک اچھے انسان کو موقع دینا چاہیے۔ بیڑ کی جگہ پر جھگڑا ہوا۔ اجیت دادا سے بات کرنے کے بعد میں نے دوپہر 1:40 پر فون کیا۔ پہلا مسئلہ یہ تھا کہ پارٹی شیوسینا یا این سی پی سے کس سے مقابلہ کرے گی اور ان تمام مسائل کی وجہ سے آخرکار یہ ٹکٹ کلیئر ہو گیا اور اجیت دادا نے فیصلہ یوگیش کے حق میں لیا۔

تاریخ کے صفحات عبدالحفیظ کی جیت کو لکھنے بیتاب ہے: شبیر انصاری

منگل بازار تشہیری جلسہ میں امڈا عوامی سیلاب

جالنہ (نامہ نگار) تصاویر جاوید تانبولی رکن اسمبلی کی تمام تر قابلیتوں سے لیس شخصیت جو بیک وقت بہترین صحافی، سیاست کا ماہر کھلاڑی، ملت کا مخلص کارکن، ملی ہمدرد کے ساتھ اعلی تعلیم یافتہ بھی ہے۔ ایسا ہی شخص رکن اسمبلی بننے کے لائق ہے اور آپکی موجودگی اس بات کا اظہار کررہی ہیکہ تاریخ کے صفحات عبدالحفیظ کی جیت کو لکھنے بیتاب ہے اسطرح کی حوصلہ مند مخاطبت ال انڈیا او بی سی آرگنائزیشن کے قومی صدر شبیر انصاری نے کل شب منگل بازار میں آزاد امیدوار عبدالحفیظ کے تشہیری جلسہ سے کہی۔ سینکڑوں جوانوں کے اس مجموعے میں انھوں نے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اخیر مرحلہ تک وہ عبدالحفیظ کے لئے ٹکٹ کی تائید کرتے رہے اور اچانک انہوں نے رخ تبدیل کردیا۔۔اسی بات انے ن کو جالنہ میں مسلمانوں کے سامنے منھ دکھانے لائق نہیں رکھا۔ مخالفین امیدواروں کے ساتھ شہریان جانتی ہیکہ جیت درج کرانے کی صلاحیت صرف عبدالحفیظ میں ہے۔۔بہت سارے سیاسی مخالفین اپنی اداکاری سے ووٹوں کو بہکانے آئے گے جس سے آپ متنفر نہ ہو اور ثابت قدمی سے عبدالحفیظ کے حق میں ووٹ کریں جیت ہماری ہی ہوگی۔۔عبدالرشید پہلوان نے کہا کہ ترقی کے نام پر کہیں ڈرافٹ اور خاکے بنائے گئے اور منظور کرکے خطیر رقم کو حاصل بھی کیا گیا لیکن عجیب طریقے سے ہورہی ترقی کو آپ سب اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔۔ایسی ترقی ہمیں منظور نہیں جسمیں مخصوص گھرانے ہی ترقی کرے۔۔وہ لوگ ترقی کی بات کرتے اچھے نہیں لگتے جو مسلمانوں کو بریانی کی ایک پلیٹ میں خریدنے کی بات کرتے رہتے ہیں۔۔وقت ہمیں آواز دے رہا ہے کہ عبدالحفیظ جیسے سلجھے شخص کا انتخاب ہو جو تمام سماجوں میں اپنا منفرد مقام رکھتا ہے۔اور تمام سماجوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔۔تشہیری مرکزی مخاطبت میں امیدوار عبدالحفیظ نے کہا کہ مخالفین اچھی طرح سمجھ چکی ہیں کہ اگر عبدالحفیظ کھڑا ہوتا ہے اور سماج کھڑا ہوگیا تو تبدیلی ضرور آئیں گی۔آج انکے پیروں سے زمین نکل گئی ہے یہ لوگ کونسے نمبر پر رہے گے ۲۳ نومبر کو انہیں معلوم ہوجائے گا۔آپ کے ووٹ میری جیت کی ضامن ہے باقی سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔لگاتار سولہ سالوں تک میں مراٹھی پترکار سنگھ کی صدارت کرتا رہا اور برادران وطن یہ بات اچھی طرح جانتے ہیکہ جب مسلمان کی صدارت میں پترکار بھون بن سکتا ہے تو وہ شخص اسمبلی بھی پہنچ سکتا ہے۔شہر کی ترقی ٹھپ ہوکر رہ گئی ہے مالداروں کی آنکھوں کو ٹھنڈک دیتے ہوئے مورتی بیس کو منہدم کردیا گیا۔۔دونوں گھروں کی ہرمحاذ پر چل رہی گھرانے شاہی کو چلنے نہیں دیا جائیگا۔۔آپ ایسے واقعات کو یاد رکھے اور مکمل طور ووٹوں کا استعمال میرے حق میں کرے ان جیسے مسائل کو بہت جلد حل کردیا جائے گا۔۔

صنعت کاروں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرض معاف کرنے والے نریندر مودی نے ملک کے کسی بھی کسان کا قرض کیوں معاف نہیں کیا؟: راہل گاندھی

ممبئی 12 /نومبر (عزیز اعجاز) وزیر اعظم نریندر مودی یہ دعویٰ کرتے رہتے ہیں کہ ان کی حکومت نے کسانوں کے مفاد کے لیے قانون لایا ہے۔ لیکن اگر وہ کالے قوانین کسانوں کے فائدے کے لیے تھے تو کسانوں کو سڑکوں پر نکل کر احتجاج کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ یہ سخت سوال لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پوچھا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مہاراشٹر حکومت کسانوں کو کپاس کی صحیح قیمت نہیں دے رہی ہے۔ ملک کے مٹھی بھر صنعت کاروں کا 16 لاکھ کروڑ روپے کا قرض معاف کرنے والے وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 سالوں میں ایک بھی کسان کا قرض کیوں معاف نہیں کیا؟ انہیں اس کا جواب دینا چاہیے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ مودی کا تعلق اڈانی-امبانی سے ہے، اس لیے وہ امبانی کی شادی میں گئے لیکن میں نہیں گیا کیونکہ میں آپ کا ہوں۔ راہل گاندھی نے یہ بات آج یہاں گوندیا میں کانگریس مہاوکاس اگھاڑی کے امیدواروں کی تشہیر کے لیے منعقدہ ایک جلسہ عام میں کہی۔ اس موقع پر ریاستی صدر نانا پٹولے، بھنڈارا گوندیا کے ایم پی ڈاکٹر پرشانت پڈولے، امیدوار گوپال اگروال، دلیپ بنسوڈ، راجکمار پورم، روی بوپچے اور خوشحال بوپچے سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔ اس جلسہ عام میں راہل گاندھی نے بی جے پی، آر ایس ایس اور نریندر مودی پر حملہ کیا اور مزید کہا کہ ملک کے آئین میں ہزاروں سال کے نظریات موجود ہیں۔ ملک کے آئین میں بھگوان بدھ، چھترپتی شیواجی مہاراج، سنت بسویشور، مہاتما پھلے، مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر امبیڈکر کے خیالات موجود ہیں۔ ہمارا آئین مساوات، محبت، تمام مذاہب کے احترام کا ہے لیکن اگر اس سرخ رنگ کے آئین کو دکھایا جائے تو وزیر اعظم نریندر مودی اس پر تنقید کرتے ہیں۔ اس آئین میں کہیں نہیں لکھا کہ لوگوں کو مارا جائے، غریبوں اور کسانوں کو ناانصافی اور مظالم کا نشانہ بنایا جائے۔ وزیر اعظم مودی نے ملک کے اس آئین کو نہیں پڑھا ہے۔ بی جے پی، آر ایس ایس اور نریندر مودی 24 گھنٹے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو تباہ کرنے کی

'ایک ہیں تو سیف ہیں': مہاراشٹر میں مودی کا 'نعرہ' فیل!

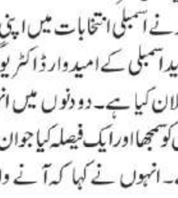

مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات سے قبل سیاسی ہلچل کے دوران وزیر اعظم مودی نے کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور ایک نعرہ دیا ہے جس کی بازگشت پہلے بھی سنی گئی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے دھولے اور ناسک میں عوامی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے جمعے کو کہا تھا کہ 'ایک ہے، تو سیف ہے' یعنی ہم متحد ہیں تو محفوظ ہیں۔ اسی طرح کا ایک نعرہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی مہاراشٹر میں دیا ہے کہ 'بٹیں گے تو کٹیں گے'، یعنی ہم منقسم ہوں گے تو مارے جائیں گے۔ انھوں نے یہ نعرہ پہلے بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے ساتھ ہونے والے سلوک کے تناظر میں اتر پردیش میں دیا تھا اور پھر ہندو تہوار کے دنوں میں اتر پردیش میں اس قسم کے بڑے بڑے پوسٹر نظر آئے جبکہ حزب اختلاف کی جانب سے اس کو بڑے پیمانے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اسے منافرت پھیلانے سے تعبیر کیا گیا۔ یہاں تک کہ یوگی آدتیہ ناتھ کے اس نعرے سے بی جے پی اتحاد میں شامل نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رہنما اجیت پوار نے کنارہ کشی اختیار کی ہے۔

ضرورت اکاؤنٹنٹ
Need Accountant
بیڑ شہر کی ناموَر فرم میں اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے جسے بینکنگ امور کی معلومات۔ کمپیوٹر پر انگریزی اور مراٹھی ٹائپنگ ساتھ ہی بل بنانا آتا ہو۔ ایسے خواہشمند امیدوار رابطہ قائم کریں۔ صلاحیت کے مطابق تنخواہ دی جائیگی۔
عامر ھارون قادری 9850025126

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانے کی ضرورت

تحریر ------------ مولانا عبدالحمید نعمانی صاحب

مولانا عبدالحمید نعمانی صاحب

سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانے کی ضرورت، بھارت میں ایک مخصوص قسم کا زہر آلود سماج بنانے کی بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں، ایسا ڈرے سہمے، مختلف طرح کے نظریاتی عملی بحران میں مبتلا عناصر کی طرف سے کیا جا رہا ہے، یہ خود ڈرے ہوئے ہیں اور دیگر کو بھی ڈرانے اور بٹنے کٹنے کی دہشت میں مبتلا کر کے اپنے مقاصد و عزائم کی تکمیل میں دن رات ایک کر رہے ہیں، ان کا اصل ذہن کچھ بنیادی سوالات سے ہی سامنے آ سکتا ہے، لیکن وہ بڑی چالاکی، چتورائی سے اصل سوال و جواب کی طرف لوگوں کو آنے ہی نہیں دیتے ہیں، یہ ہندوتو وادی عناصر بیچ سے باتیں شروع کر کے فرقہ پرستی و فریب پر لا کر ختم کر دیتے ہیں، جمعی؟ علماء ▯ ہند جیسی تنظیموں کے پروگراموں میں کئی سوالات سامنے آئے ہیں لیکن جب تک ان کو وسیع پیمانے پر ملک کے باشندوں تک پہنچانے کا کام نہیں ہوگا تب تک موثر اثرات مرتب ہونے کی راہ ہموار نہیں ہو سکتی ہے، حال فی الحال سنگھ سربراہ ڈاکٹر بھاگوت نے یہ شوشہ چھوڑا ہے کہ کچھ لوگ ابھرتے بھارت کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں، سنگھ کے سیوم سیوک ڈنڈے سے سناتن اور سنتوں کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کریں گے، لیکن وہ اس سوال کا جواب نہیں دیتے کہ ابھرتے بھارت کو دبانے کی کوشش اور سناتن کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا کام کون لوگ کر رہے ہیں اور بنیادی سوال تو یہ ہے کہ بذات خود سناتن کیا ہے، اس سلسلے میں یہ تو طے ہے کہ رائج اکثریت اور کثرت پرستی اور آر ایس ایس کے فکر و عمل سے سناتن کا کوئی تعلق نہیں ہے واقعہ یہ ہے کہ بھاگوت، مودی، یوگی، ہیمنت بسوا سرما، گری راج سنگھ وغیرہم سمیت پورا سنگھ، پوری بی جے پی اور ہندوتو وادی عناصر سناتن کی تعبیر وتشریح کرنے کی پوزیشن نہیں ہیں، بلکہ یہ کہا جائے کہ اس کی اہلیت نہیں رکھتے ہیں، گزشتہ دنوں میں دو ایسے بیانات بڑے چرچے میں رہے، جنھوں نے ہندوتو وادی عناصر پر ضرب کلیم وشدید لگانے کا کام کیا، ایک حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کا پارلیمنٹ میں پہلے خطاب کا یہ تبصرہ تھا کہ جو اپنے آپ کو ہندو کہتے ہیں وہ 24 گھنٹے تشدد ونفرت کی باتیں کرتے ہیں، دوسرا بیان تامل ناڈو میں برسر اقتدار پارٹی کے لیڈر اودے ندھی کا تھا، جس میں انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم کو ملیریا، ڈینگو اور کورونا کی طرح ہے، جس کی مخالفت ہی کافی نہیں ہے بلکہ اس کا خاتمہ کیا جانا چاہیے، راہل گاندھی خود کو ہندو، شیو بھگت، جینو دھاری برہمن کہتے ہیں، اس لیے ان کے بیان کا تعلق تمام ہندوؤں سے تو ہو نہیں سکتا، انھوں نے واضح الفاظ میں بروقت بتا بھی دیا تھا کہ بیان و تبصرے کا تعلق آر ایس ایس، بی جے پی کے شدت پسند عناصر سے ہے نہ کہ دیگر تمام ہندوؤں سے، اودے ندھی دھرم کے نام پر فساد وقتل اور سماج کے مختلف طبقات پر بھیانک مظالم و ناانصافی کو بہتر ومعقول الفاظ میں پیش نہیں کر سکے، برہمن واد کو سناتن دھرم قرار دے کر اصل حقیقت کو اجاگر نہیں کر سکے، بھاگوت، یوگی، ہیمنت بسوا سرما، گری راج سنگھ اور بی جے پی کے دیگر شدت پسند افراد جس طرز حیات کو سناتن دھرم اور بھارتیہ سنسکرتی کے نام پر سماج کے سامنے پیش کر رہے ہیں اس کا براہ راست سناتن دھرم سے کوئی تعلق نہیں ہے، بھارت میں دھرم، ہر چیز کی خصوصیت کا نام ہے، جیسے کہ آگ کا جلانا، پانی کا سیال ہونا، طالب علم کا علم حاصل کرنا، استاذ کا تعلیم دینا دھرم ہے، دھرم، اپنے فریضے کی ادائیگی سے عبارت ہے، سناتن کا معنی جوں کا توں بنا رہنا، جس میں بنیادی تبدیلی نہ ہو، یہ قدیم کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، یہ بطور صفت اور زمانہ بتانے کے لیے ہے، سناتن ایک صفت ہے نہ کہ کسی کا نظریہ و عقیدہ کا نام، بھارت کے تمام تر قدیم متون اور دھرم گرنتھوں میں اسی شکل میں استعمال ہوا ہے، قدیم یا خوبصورت ہونا، نام، علم، اسم، ناؤن نہیں ہے بلکہ صفت اور ممتاز ہونے کی حالت میں خصوصیت ہے، آدمی کا نام سلیم، شیام ہوگا، نہ کہ خوبصورت اور سو، پچاس، پچھتر سال ہونا، خالق کی طرف سے، پیغمبروں کے توسط سے ملے پیغام نامے کا نام اسلام ہے اور تشریعی حالت میں شریعت محمدی ہے، نہ کہ قدیم ہونا، یہ دین اسلام کی صفت ہے، وہ دین قیم، سناتن کے طور پر صرف ایک خالق و رب کی عبادت کا تصور ہے، سناتن کوئی نام نہیں ہو سکتا ہے اور نہ ہے، وہ ایک دائمی غیر تبدیل شدہ توحید کا نظریہ و روایت ہے، پل پل بدلتے نظریہ وروایت کا سناتن سے کوئی تعلق نہیں ہے، سناتن دھرم و سنسکرتی میں تشدد، فرقہ پرستی، تنگ نظری وغیرہ کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، بھارت، ہندو اکثریت کا ملک ہے، جس کے تمام تر فیصلہ کن مناصب پر ہندو فائز ہیں، اس کے پیش نظر یہاں پر ہندو سو ابھیمان یاترا اور بٹو گے تو کٹو گے کا نعرہ، ایک انتہائی شرمناک عمل، بدترین احساس کمتری و بزدلی ہے، ایسا سماج انسانی معاشرے کے لیے کبھی بھی، کسی بھی لحاظ سے بہتر نمونہ نہیں بن سکتا ہے، دنیا کے اکثریتی کمیونٹی والے ممالک میں سے کہیں بھی اکثریت کو اقلیت سے ڈرا کر رکھنے اور اس کے سہارے سیاست وتفوق قائم کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی ہے، ویسے بھی برہمن وادی افکار و روایات بے شمار سوالات وشبہات کی زد میں ہیں، اپنے نظریہ اور دھرم کو لے کر جس قدر کنفیوژن اور متضاد ومتصادم خیالات ہندوتو وادیوں میں ہیں ایسا دنیا کے کسی اہل مذہب میں نظر نہیں آتے ہیں، اس پر ڈاکٹر امبیڈکر نے دیگر تحریروں کے علاوہ رڈلس ان ہندو ازم میں بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، پہلے ہندو ہونے پر فخر کرتے نظر آتے تھے اب کچھ دنوں سے سناتن دھرمی ہونے کا پرچار کیا جا رہا ہے، یہ بتائے بغیر کہ سناتن کیا ہے اور اس کا معنی و مطلب کیا ہے؟ ہندوتو کو سناتن دھرم قرار دے کر یہ بالکل بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ بھارت میں بہت سے لوگ سناتن کو مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں، ایک مبہم عنوان پر دیگر کے خلاف نفرت پھیلانے کے لیے اس کے نام کا استعمال کیا جا رہا ہے، غیر بی جے پی پارٹیوں سے وابستہ افراد، ان کے لیڈروں اور مسلمانوں کو سناتن مخالف قرار دے کر ووٹ بینک بنانے اور پھر اسے بنائے رکھنے پر پوری توجہ وتوانائی صرف کی جاتی ہے، بہار، جھارکھنڈ، وغیرہ میں گری راج سنگھ اور ہیمنت بسوا سرما کی قیادت میں اور یوپی میں یوگی آدتیہ ناتھ اور پورے میں مودی، بھاگوت کی سربراہی میں بنگلہ دیس وغیرہ کے حوالے سے فرقہ وارانہ ماحول کو پروان چڑھا کر قتل و غارت گری اور خانہ جنگی کی حالت پیدا کی جا رہی ہے اس نے بی جے پی کے نعرے، سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے، ساتھ ہی آر ایس ایس کے تہذیبی و ثقافتی تنظیم ہونے کے تحت با کردار سماج کی تشکیل وتعمیر اور بھارت کو وشو گرو بنانے کے دعوے کی لغویت کو بھی اچھی طرح سے ظاہر کر دیا ہے، بنگلہ دیس میں اقلیتوں کے خلاف حکومت اور اتھارٹی جس طرح نظر نہیں آتی ہے، اس طرح بھارت میں دکھائی نہیں دے رہی ہے، کسی بھی جمہوری اور انصاف پسند حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کرے اور ان کے ساتھ کھڑی نظر آئے، بھارت میں فسادی عناصر کے ساتھ بسا اوقات حکومتیں بھی مسلم اقلیت کے خلاف محاذ آرائی کرتی نظر آتی ہیں، بنگلہ دیس ہو یا دنیا کی کوئی اور ملک، وہاں کی اقلیتوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانا، انسانیت نوازی کے زمرے میں آئے گا، اس سلسلے میں دوہرے معیار اپنانے کا کوئی جواز نہیں ہے، اس سلسلے میں سنگھ اور ہندوتو وادیوں میں ایمانداری و انصاف اور غیر جانبداری کا فقدان نظر آتا ہے آج کی تاریخ میں پوری دنیا گھر آنگن بن چکی ہے، اب اقلیتوں کو درپیش مسائل و مشکلات کو داخلی قرار دے کر نظر انداز کرنے کا کوئی زیادہ معنی نہیں رہ گیا ہے، کسی بھی ملک کی اکثریت اور حکومت کی طرف سے اقلیتوں کے ساتھ زیادتی اور ان کو دبانے، مٹانے کی کوشش، وہاں کی اکثریت وحکومت کے لیے بہت ہی شرمناک اور باعث لعنت ہے، بھارت میں اکثریت پرستی اور فرقہ واریت کا زہر بہت تیزی سے پھیل رہا ہے، اسے شیو کی طرح سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانے کی کوشش کرنا چاہیے، آج کی تاریخ میں نیل کنٹھ شیو کو بہت غلط رنگ میں پیش کر کے اس کے کردار کو داغدار کرنے کا کام کیا جا رہا ہے بھارت میں شیو، رام، کرشن وغیرہ کے کردار کے کچھ خاص معانی ہیں، ان کے نام و نعرے سے فرقہ پرستی پھیلانے کا کوئی جواز نہیں ہے، یہ سراسر مذہبی علامتوں اور ناموں کا استحصال اور غلط استعمال ہے، اسے بہت سے محب وطن ہندوستانی اور مذہب سے صحیح محبت کرنے والے روکنے کی کوششیں کر رہے ہیں تاہم ان کو مزید موثر طریقے سے وسیع پیمانے پر کرنے کی ضرورت ہے، سماج کو زہر آلود ہونے سے بچانا تمام باشندوں کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

مہاراشٹرا کے تمام شعبہ جات میں مسلمانوں کی نمائندگی گھٹ رہی ہے

تحریر ------------ ایم کے فیضی

ایم کے فیضی

جب اقتدار میں رہنے والوں کی طرف سے ایک انتہائی منصوبہ بند ایجنڈے پر عمل کیا جاتا ہے تو عام شہری یا شہریوں کے گروہ عام طور پر اس کی مزاحمت کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ متاثرین کی یہ ابتر صورتحال مجرموں کے لیے کھاد کا کام کرتی ہے۔ مسلمانوں کو پسماندہ کرنا اور الگ تھلگ کرنا سنگھ پریوار کا بنیادی نظریاتی مقصد ہے، اور اسی لیے سنگھی اکثریتی ملک میں سماجی، سیاسی، اقتصادی شعبوں سمیت زندگی کے تمام شعبوں میں مسلمانوں کی نمائندگی میں کمی سے کسی کو تعجب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مہاراشٹر، ملک کی سب سے بڑی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (GSDP) کے ساتھ دوسری سب سے زیادہ آبادی والی ریاست بھی مسلمانوں کو ایک طرف دھکیلنے کے 'رجحان' سے مختلف نہیں ہے۔

36 اضلاع کے ساتھ ریاست اور ریاستی دارالحکومت کے طور پر ممبئی کا حصہ 2024-25 Q1 میں ملک کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDIs) کا 52 فیصد ہے، ملک کی صنعتی پیداوار میں 13.8 فیصد حصہ ڈالتا ہے اور ہندوستان کی برآمدات کا 17.3 فیصد ہے۔

ایک نئی کتاب مسلم انڈیا - گراؤنڈ ریئلٹیز ورسز فیک نیریٹیو - اچیومنٹس اینڈ اسپنمنٹس کے مطابق۔ ریاست میں 70 فیصد کے ساتھ سب سے زیادہ قابل روزگار ہنر ہے کیونکہ مہاراشٹر ہندوستان کی دوسری سب سے زیادہ صنعتی ریاست ہے جو قومی صنعتی پیداوار میں 20 فیصد کا حصہ ڈالتی ہے۔

2023-24 میں ریاست کی محصولات کی وصولیاں بڑھ کر 486,116 روپے ہوگئیں، جبکہ محصولات کے اخراجات بڑھ کر 505,647 کروڑ روپے ہوگئے۔

مہاراشٹرا ان چار ریاستوں میں شامل ہے جہاں مسلمانوں کی آبادی میں سب سے زیادہ حصہ اتر پردیش، مغربی بنگال اور بہار کے ساتھ ہے۔ انتخابی لحاظ سے 86 لوک سبھا حلقوں میں مسلمانوں کی آبادی کم از کم 20 فیصد ہے۔ ایسی 16 سیٹوں پر آبادی 50 فیصد سے زیادہ ہے۔

نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کے مطابق، 2014 سے مہاراشٹر کی پولیس فورس میں مسلمانوں کی تعداد صرف 3.81 فیصد ہے جبکہ سزا یافتہ قیدیوں میں مسلمانوں کا حصہ 25.5 فیصد رہا، جو ملک میں دوسرا سب سے زیادہ ہے۔ ریاست کی آبادی کا تقریباً 11.5 فیصد مسلمان ہیں، جن کی تعداد مغربی ودار بھا، مراٹھواڑہ، شمالی کونکن اور خاندیش جیسے علاقوں میں زیادہ ہے۔ 11 اضلاع ہیں جن میں مسلمانوں کی بڑی آبادی ہے، جن میں دھولے، پربھنی، لاتور، اکولا، ممبئی، ناندیڑ، تھانے، بھیونڈی اور اورنگ آباد شامل ہیں۔ تقریباً 1.3 کروڑ مسلمان مہاراشٹر کی 11.24 کروڑ آبادی کا 11.56 فیصد ہیں۔ شمالی کونکن، خاندیش، مراٹھواڑہ اور مغربی ودار بھا میں مسلمانوں کی تعداد قدرے زیادہ ہے۔

''مسلم کمیونٹی کی سماجی، تعلیمی اور اقتصادی حالت'' پر TISS کے ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے، ''ریاست کے چھ ریونیو ڈویژنوں کے 56 شہروں میں مسلمانوں کی بڑی آبادی ہے''۔ تاہم، مہاراشٹر کے شہری مسلمان درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے ارکان سے بھی زیادہ غریب ہیں۔ وہ کچی بستیوں میں رہتے ہیں کیونکہ انہیں کہیں اور گھر نہیں ملتے، اور بینک انہیں قرض دینے سے محتاط رہتے ہیں۔ رپورٹ کے مندرجات سے پتہ چلتا ہے کہ مہاراشٹر کے 10.2 ملین مسلمان اپنی زندگی کے تقریباً ہر پہلو میں غربت، تعصب اور امتیازی سلوک کے کمزور نتائج کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''ریاست مہاراشٹر میں آزادی کے بعد سب سے زیادہ ہندو مسلم فسادات ہوئے ہیں۔

2014 میں، کانگریس-این سی پی مخلوط حکومت نے مسلمانوں کے لیے سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی شعبے میں بھی پانچ فیصد ریزرویشن کا اعلان کیا۔ تاہم، اس سے پہلے کہ کمیونٹی ریزرویشن سے ملنے والے فوائد میں سے کسی کو سمجھ پاتی، بمبئی ہائی کورٹ نے مفاد عامہ کی عرضی (PIL) کے جواب میں سرکاری نوٹیفکیشن کو ایک طرف رکھ دیا لیکن اس بات پر اتفاق کیا کہ مسلمانوں کو تعلیم میں ریزرویشن دیا جا سکتا ہے۔ عدالتی فیصلے کے بعد، 2014 میں برسر اقتدار آنے والی بی جے پی کی زیر قیادت حکومت نے مسلم تحفظات کو جاری نہ رکھنے کا انتخاب کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ وہ صرف مذہب کی بنیاد پر تحفظات دینے کے حق میں نہیں ہے۔ ہونے والے ریاستی انتخابات میں 288 اسمبلی حلقوں میں سے کم از کم 30 کا فیصلہ بنیادی طور پر مسلم ووٹروں کے ذریعے کیا جائے گا۔

2024 کے وسط میں دو مسلم ایم ایل سی نے اپنی مدت پوری کرنے کے بعد 1937 میں اپنے قیام کے بعد پہلی بار مہاراشٹر قانون ساز کونسل میں کوئی مسلمان نہیں ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں، ریاست کی 48 سیٹوں میں سے کوئی بھی مسلم امیدوار نہیں جیت سکا، جو کمیونٹی کی کم ہوتی سیاسی نمائندگی کا اشارہ ہے۔ 2019 کے اسمبلی انتخابات میں 288 سیٹوں والے ایوان کے لیے صرف 10 مسلمان منتخب ہوئے تھے۔ یہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق مہاراشٹر کی آبادی کا دو فیصد سے زیادہ مسلمان ہونے کے باوجود ہے، جس کا مطلب 1.30 کروڑ سے زیادہ ہے۔ ریاست کے وجود میں آنے کے بعد سے اب تک مہاراشٹر سے 567 ممبران پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں جن میں سے صرف 15 (2.5 فیصد) مسلمان تھے۔ مہاراشٹر کے پہلے مسلم وزیر اعلیٰ عبدالرحمن انتولے تھے جنہوں نے جون 1980 سے جنوری 1982 تک دو سال خدمات انجام دیں۔ انتولے جنوری 2006 یو پی اے-1 حکومت میں وزارت سوشل جسٹس اور ایمپاورمنٹ سے الگ ہونے کے بعد اقلیتی امور کی مرکزی وزارت کے پہلے سربراہ بنے۔

سن 1960 کی دہائی میں مہاراشٹر کے وجود میں آنے کے بعد سے ریاست سے کل 566 ممبران پارلیمنٹ (اراکین پارلیمان) منتخب ہوئے ہیں۔ ایک ایسی ریاست میں جہاں ہر 10ویں فرد میں سے ایک مسلمان ہے، صرف 14، یا ان میں سے 2.47 فیصد سے بھی کم مسلمان ممبران پارلیمنٹ تھے۔ مہاراشٹر میں گزشتہ تین لوک سبھا انتخابات میں بڑی سیاسی جماعتوں نے صرف چار مسلم امیدواروں کو میدان میں اتارا تھا۔ مہاراشٹرا میں مسلم ایم پی اور ایم ایل ایز کی تعداد آبادی کے تناسب سے کبھی نہیں رہی۔ 1999 میں، مہاراشٹرا نے 288 رکنی ودھان سبھا میں سب سے زیادہ مسلم ایم ایل اے دیکھے تھے جن میں 13 مسلمان منتخب ہوئے تھے۔ سال 2019 میں مہاراشٹر کی 14 ویں قانون ساز اسمبلی میں 10 مسلم ایم ایل اے تھے، جو 2014 کے مقابلے میں قدرے بہتر تھے جب صرف نو ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے۔ مہاراشٹر کی 48 لوک سبھا سیٹوں میں سے کم از کم ایک درجن لوک سبھا سیٹوں میں مسلم کمیونٹی کے ووٹوں نے کلیدی کردار ادا کیا۔ مہاراشٹر میں، نو نشستوں پر مسلمان کل آبادی کا تقریباً 40 فیصد یا اس سے زیادہ ہیں۔ یہاں 15 نشستیں ہیں جہاں مسلمانوں کی آبادی کا تقریباً 30 فیصد ہے۔ یہاں 38 سیٹیں ہیں جہاں مسلمانوں کی آبادی 10 تا 20 فیصد کے درمیان ہے۔ ہونے والے انتخابات کے بعد دیکھا جائے گا کہ اسمبلی میں مسلم نمائندگی کی کمی ختم ہوگی یا جاری رہے گی۔ اکتوبر 2019 میں، اے آئی ایم آئی ایم نے دھولے سٹی اور مالیگاؤں سینٹرل دو سیٹیں حاصل کی، حالانکہ اس نے 44 سیٹوں پر مقابلہ کیا تھا۔ یہ 2014 میں تھا جب مجلس نے مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابات میں اپنی پہلی انٹری کی اور دو سیٹیں جیتیں۔

مہاراشٹرا پولیس میں 72 SP's اور ASP's میں سے صرف تین مسلمان ہیں جبکہ اتنی ہی تعداد یعنی تین مسلمان 210 SDP's اور DSP's میں سے ہیں۔ لاء اینڈ آرڈر اور کرائم ڈویژن میں 1,018 انسپکٹرز اور سب انسپکٹرز میں سے 10 مسلمان ہیں۔ مہاراشٹرا ایڈمنسٹریٹر سروس کے 156 اہلکار ہیں جن میں سے ایک مسلمان ہے جبکہ اکیلا مسلمان ریاستی پولیس سروس کے 215 اہلکاروں میں کام کرتا ہے۔ ڈرگ کنٹرول اور انسپکشن ٹیموں کے 125 اہلکاروں میں سے چار مسلمان ہیں۔ ریاستی انسانی حقوق کمیشن میں 10 ارکان میں سے ایک مسلمان ہے۔ ریاستی خواتین کمیشن کے کسی بھی عملے اور پینل میں کوئی مسلمان نہیں ہے۔ اسی طرح محکمہ لیبر میں 21 میں سے کوئی مسلمان اہلکار نہیں ہے۔ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے پینل میں 4,110 وکلاء ہیں جن میں سے 165 مسلمان ہیں۔ کمرشل ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے 1,762 اہلکاروں میں سے صرف 26 مسلمان ہیں۔ ریونیو ڈپارٹمنٹ میں 53 میں سے کوئی مسلم اہلکار نہیں ہے۔ انسداد بدعنوانی بیورو کے 252 اہلکاروں میں صرف دو مسلمان شامل ہیں۔ محکمہ پراسیکیوشن کے 75 اہلکاروں میں سے صرف چار مسلمان ہیں۔ محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبیشن کے انتظامی اور معائنہ کاروں کی فہرست میں کوئی بھی مسلمان شامل نہیں ہے۔ مہاراشٹر کی تین بندرگاہوں پر انڈین کسٹمز کے 812 اہلکاروں میں سے صرف 13 مسلمان ہیں۔ 2021-1960 کے دوران، مہاراشٹر میں کل 183,373 MBBS ڈاکٹر تھے جن میں سے 14,680 مسلمان تھے۔ مہاراشٹر میٹرو ریل کارپوریشن — پونے اور ناگپور میٹروز — میں 801 میں سے 14 اہلکار مسلمان ہیں جب کہ ممبئی میٹرو ریل میں 10 مسلم اہلکار ہیں، کل 443۔ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (PWD) میں 148 میں صرف ایک مسلمان ہے۔ دو بندرگاہوں کی انتظامی ٹیموں میں صرف چھ مسلمان ہیں جن کی مجموعی تعداد 302 ہے۔ محکمہ جنگلات کی 43 سینئر مینجمنٹ ٹیم میں ایک بھی مسلمان اہلکار نہیں ہے 1968 میں مہاراشٹرا پولیس کے 47 ڈائریکٹر جنرل میں سے صرف ایک مسلمان تھا۔ اسی طرح مہاراشٹر کے 23 گورنروں میں سے چار مسلمان تھے۔ کل 44 میں سے صرف ایک ہی بمبئی ہائی کورٹ کا چیف جسٹس رہا تھا جبکہ کل 492 میں سے 11 مسلمان جج بنے تھے۔ پولیس فورس کے کل 797 شہیدوں میں سے 24 مسلمان تھے۔

Editorial
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جدوجہد جاری رہے گی۔۔۔

دیکھیں اور غور سے میری اس بات کو سننے کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کریں۔ بات یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لئے اپنی کاوشیں میں اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک میری سانسیں باقی ہیں، مظلوم فلسطینیوں کی بات ہو ان کے لئے جدوجہد جاری رہے گی۔ اسی طرح سے قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لئے بھی جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس ملک میں جو لاپتہ افراد ہیں ان کی بازیابی کے لئے بھی آواز اٹھاؤں گا اور جہد مسلسل کا یہ سلسلہ جاری رکھوں گا۔ جب میں ایک سینیٹر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دے رہا تھا اس وقت بھی میں فلسطینیوں کے لئے اواز اٹھانے کے ساتھ اپنی اور اپنی جماعت کی جانب سے فرائض سرانجام دیتا رہا ہوں۔ آپ نے جو کچھ دیر پہلے یہ بات کہی کہ آئے روز اپ کی گرفتاریوں کے حوالے سے خبریں وتصاویر دیکھتے ہیں، آخر کیا وجہ ہے کہ آپ ہی کو ہماری ملک کی پولیس گرفتار کرتی ہے اور اپنا مہمان چند دنوں کے لئے بنائے رکھتی ہے۔ کیا اس بار ہا کی مہمان نوازی سے آپ تنگ نہیں آگئے اور اس قدر مہمان نوازی آپ ہی کی کیونکہ جاتی ہے؟ ایک سینیٹر کی حیثیت سے میں نے ہمیشہ قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے لئے آواز اٹھائی ہے اور اس سے ملنے کے لئے امریکہ میں اس جیل گیا ہوں جہاں اسے برسوں سے قید کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فوزیہ صدیقی سے بھی رابطہ رہتا ہے، ان کی والدہ مرحومہ محترمہ عصمت صدیقی صاحبہ اس دنیا سے رخصت ہو گئیں ہیں، جب وہ حیات تھیں تو ان سے بھی رابطے میں رہا کرتا تھا اور انہیں تسلی وتشفی دیا کرتا تھا۔ وہ ایک نڈر اور بہادر خاتون تھیں صرف اللہ سے امید رکھتی تھیں اور بار ہا یہ کہا کرتی تھیں کہ انسان کا کام کوششیں کرنا ہے۔ لہذا وہ کاوشیں قوم کی بیٹی کی رہائی کے لئے فلسطینیوں کو اسرائیلیوں کے مظالم سے نجات دلانے کے لئے ہم ذاتی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی جاری رکھیں گے۔ جہاں تک مہمان خانوں کی بات ہے تو یہ مہمان خانے یہ تھانے اب ہمیں ہمارے عزائم کی تکمیل سے ہمیں نہیں روک سکتے ہیں۔ رکن جماعت اسلامی اور سابق سینیٹر مشتاق احمد کی یہ باتیں تھیں جو تحریری صورت میں آپ کے سامنے رکھیں، ان باتوں کو سامنے رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو، طلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے۔ اس شعر کی عملی عکاسی مشتاق احمد صاحب کی ذات میں پنہاں ہے، متعدد بار اسلام آباد ہائی کورٹ میں جب ڈاکٹر عافیہ کے کیس کی سنوائی ہوتی ہے تو ان سے ملاقات ہوتی ہے، تاہم نومبر کی اس ملاقات میں ان کی یہ گفتگو ان کے ارادوں اور ان کے جذبات و احساسات کی ترجمان ہیں۔ مشتاق احمد صاحب جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے وطن عزیز میں اسلامی انقلاب کے لئے سرگرم عمل ہیں، گو کہ اب تک جماعت اسلامی کو ووٹوں کے لحاظ سے وہ حیثیت حاصل نہیں ہو پائی کہ جس کے بعد وہ تن تنہا کسی صوبے میں اپنی حکومت بناتی لیکن اس کے باوجود جماعت اسلامی کی خدمات کو عوام بخوبی جانتی ہے۔ مظلوم فلسطینیوں کے لئے جماعت اسلامی ہی کے ادارے الخدمت نے جو خدمات سرانجام دی ہیں اور تا حال ان کی خدمات کا سلسلہ جاری ہے وہ اس جماعت کی قابل تحسین کاوشیں ہیں۔ مظلوم فلسطین جو اس وقت 50 سے زائد اسلامی ممالک کے سربراہوں اور عوام کی جانب دیکھ رہے ہیں، انہی ممالک کی عوام اپنے حکمرانوں کے کردار کو دیکھ رہی ہے کہ وہ ہمدردی کے چند الفاظ سے بھی آگے فلسطینیوں کے لئے نہیں بڑھ پاتے ہیں، ایسی صورتحال میں الخدمت کے ساتھ وہ تمام ادارے و شخصیات جو انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی مظلوم فلسطینیوں کے لئے کچھ کرنے کی کاوشیں کر رہے ہیں، یقیناً اللہ رب العالمین ہی انہیں اس جہد مسلسل کا اجر انہیں دے گا۔ سابق سینیٹر مشتاق احمد نے جاتے جاتے یہ بھی کہی کہ اللہ حاضر و ناظر ہے اور وہ سب دیکھ رہا ہے اس صورتحال میں اگر ہم ذرا سی بھی فلسطینیوں کے لئے، مظلوم انسانوں کے لئے ہمدردی اور جدوجہد نہیں کرتے ہیں تو اللہ کو کیا جواب دیں گے؟ لہذا میں یہ کہتا ہوں کہ ہر شخص فلسطینیوں کے لئے، مظالم سے نجات کیلئے اپنی استطاعت کے مطابق کچھ کرے، خواہ آواز کی صورت میں، مظاہرے کی صورت میں، اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کی صورت میں غرض یہ ہے کہ جس طرح سے بھی ہو وہ اس طرح کے عمل کا مظاہرہ ضرور کرے اور ان تمام کاموں کے ساتھ اللہ رب العالمین سے، ان مظلوموں کے لئے مسلسل دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھے۔ بسا اوقات ہی نہیں اکثر اوقات ایک عجب کیفیت اس بات پر ہمارے ذہنوں میں ہم پر، احساسات رکھنے والوں پر طاری ہوتی ہے کہ آج 200 سے زائد اقوام متحدہ کے رکن ممالک میں اکثریت فلسطینیوں کے لئے ہمدردی اور ان پر ہونے والے اسرائیلی مظالم کے خلاف ہیں، لیکن اسرائیل آج بھی اپنے مظالم کے سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں فلسطینیوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف وہ کردار ادا نہیں کرتی ہیں جو انہیں ادا کرنا چاہیے، ان کے اس طرز عمل سے یہ بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ وہ بھی مضموم مقاصد کے لئے بھرپور نوعیت کی منافقت کا مظاہرہ کرتی ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی ممالک کے ذمہ داران فلسطینیوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف عملی اقدامات کریں، جب تک ظلم وزیادتی کے خلاف آواز اور کوششیں نہیں ہوں گی تب تک اس یہ سلسلہ مظالم جاری رہے گا لہذا اسلامی ممالک کے سربراہوں کو حقائق مدنظر رکھتے ہوئے اگے بڑھنا ہوگا۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے حوالے سے حکومت پاکستان اک چار رکنی وفد امریکہ بھیجے گا جس میں ڈاکٹر فوزیہ بھی شامل ہوں گی وہ وفد ڈاکٹر عافیہ سے ملاقات کے ساتھ ہی امریکی حکومت کی ذمہ داران سے بھی اس حوالے سے بات کرے گا، گو کہ اب تک جب سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی امریکی جیلوں میں قید ہیں اس نوعیت کا قدم نہیں اٹھایا گیا تاہم اب یہ قدم جو اٹھایا گیا ہے امید ہے کہ اس اقدام کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لئے جاری کاوشیں اور زیادہ تندہی کے ساتھ جاری رکھی جانی چاہئیں اور کسی بھی طرح سے اس وفد کی روانگی سے واپسی تک کے عمل میں سستی کا مظاہرہ نہیں کیا جانا چاہئے۔ سابق سینیٹر مشتاق احمد نے اس وفد کے حوالے سے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، ان کا کہنا تھا کہ اس وفد میں نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار صاحب کے ساتھ وفاقی وزیر قانون کو بھی شامل ہونا چاہئے کیونکہ حکومتی وزیر کے شمولیت سے ان کی امریکہ میں ملاقاتوں سے زیادہ بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی تھی تاہم ایسا نہیں کیا گیا، اس کے باوجود بھی وفد سے مثبت اقدام کی امید کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی مقصد کیلئے انسان محنت ومشقت کرتا ہے اور اگر یہ مقصد زیادہ لوگوں کا ہوتا ہے تو اجتماعی مقاصد کے حصول کیلئے اجتماعی جہد وجہد ہوتی ہے، بالکل اسی طرح ڈاکٹر فوزیہ صدیقی تن تنہا ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے نکلیں تھیں، اس وقت ان کا انفرادی طور پر یہ مقصد تھا تاہم طویل جدوجہد کے بعد اب یہ جہد انفرادی سے اجتماعی جانب بڑھ گیا ہے اور ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لئے جو کاوشیں طویل مدت سے کی جا رہی ہیں وہ نہ صرف جاری رہیں گی۔ بلکہ ان کاوشوں کا اختتام ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی باعزت رہائی کی صورت میں سامنے آئے گا، انشاء اللہ۔

بشکریہ ------------ حفیظ کھٹاک

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ایس ڈی پی آئی تمل ناڈو کا ریاست بھر میں سینما گھروں کا گھیراؤ اور احتجاجی مظاہرہ

نفرت کے بیج بوکر پیسہ کمانے والی فلم امرن پر پابندی لگانے کا مطالبہ

چنئی (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا تمل ناڈو نے تمل فلم امرن پر پابندی کا مطالبہ کرتے ہوئے ریاست بھر میں سینما گھروں کا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا۔ ایس ڈی پی آئی کا ماننا ہے کہ فلم امرن اقلیتی مسلمانوں کے خلاف نفرت کو ہوا دینے اور مذہبی ہم آہنگی کو تباہ کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ چنئی سمیت ریاست کے سبھی اضلاع میں ایس ڈی پی آئی کارکنان نے ان سنیما گھروں کا گھیراؤ کیا جن میں فلم امرن نمائش کے لیے لگی ہوئی تھی۔ اس ضمن میں ایک پریس کانفرنس میں ریاستی صدر محمد مبارک نے اخباری نمائندوں کو فلم کے تعلق سے بتایا کہ فلم امرن ایک ایسی فلم ہے جو سچائی کو چھپاتی ہے اور عام لوگوں کو یہ پرچار کرتی ہے کہ مسلمان ملک دشمن ہیں، خاص طور پر کشمیری لوگ دہشت گردانہ خیالات کے حامل ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ملک کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان تعریف کے مستحق ہیں۔ لیکن کسی کے موت کے بارے میں حساس ہونے کے نام پر ایک برادری کو مجرمانہ نسل کے طور پر پیش کرنا اذیت کی انتہا ہے۔ فلم انڈسٹری میں اس طرح کی نفرت انگیزی ناقابل قبول اور قابل مذمت ہے۔ اس فلم میں آزادی کے نعرے کو ایک دہشت گرد کے نعرے کے طور پر دکھایا گیا ہے، جو کہ قومی آزادی کی جدوجہد کا بہادر نعرہ تھا اور جمہوری جدوجہد کی آوازوں کا سانس تھا، اور بجرنگ دل جیسی مذہبی تنظیموں کے جئے بجرنگ بلی نعرے کو، جو اقلیتوں کے لیے خطرہ ہے۔ حب الوطنی کا نعرہ بتایا گیا ہے جو کہ بہت خطرناک ہے۔

اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اسپیشل آرمڈ فورسز ایکٹ کی وجہ سے کشمیری عوام کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور بے شمار مصائب کا سامنا ہے۔ کشمیری خواتین کی ایک بڑی تعداد نیم بیواؤں کے طور پر زندگی گزارتی ہے، انہیں یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے شوہر مر چکے ہیں یا نہیں، جب انہیں سیکورٹی فورسز اٹھا کر لے جاتی ہیں۔ لیکن اس فلم میں دکھایا گیا ہے کہ کشمیری خواتین میں سے زیادہ تر نیم بیوہ ہیں کیونکہ ان کے مرد دہشت گرد بن چکے ہیں اور اپنی بیویوں کو چھوڑ چکے ہیں۔ یہ سب بلاشبہ جھوٹا اور فلٹر شدہ پروپیگنڈہ ہے۔ فلم امرن کشمیر فائلز کا سیکوئل ہے۔ امرن ایک ایسی فلم ہے جس کی اتنی ہی مخالفت کی ضرورت ہے جتنی کشمیر فائلز کی، جس نے عوام کے ذہنوں میں غلط فہمیاں پیدا کیں، ایک ایسی فلم ہے جس کی مخالفت کی ضرورت ہے۔ ایک لائن میں کہا جائے تو فلم امرن ایک سیاسی ایجنڈا ہے جو نفرت کے بیج بوکر پیسہ کمانا چاہتی ہے۔ ایک کو ہیرو کے طور پر پیش کرنے کے لیے، فلم ایک کمیونٹی کو علیحدگی پسندوں کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اسی طرح حب الوطنی کی آڑ میں سنگھ پریوار کی سوچ کو یعنی مسلمانوں کو ملک دشمن کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر، فلم امرن پورے ملک میں بڑھتی ہوئی مسلم نفرت کی انتہا کی مثال ہے۔ یہ مناسب نہیں ہے کہ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ، جنہیں نفرت کو آہنی مٹھی سے دبانا پڑتا ہے، چاہے وہ کسی بھی شکل میں آئے یا مسلط ہو، نے اس فلم کی تعریف کی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے اس فلم کی تعریف کر کے جمہوری قوتوں کی احتجاجی آوازوں کو خاموش کر دیا ہے۔ اس سے غلط نظیر قائم ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ لہٰذا تمام جمہوری قوتوں کو ایسی نفرت انگیز فلموں کے خلاف بھرپور آواز بلند کرنی چاہیے۔ ہم حکومت تمل ناڈو اور وزیر اعلیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس فلم پر فوری پابندی لگائی جائے۔

دنیا کی سب سے طاقتور سیٹ لائٹ لانچ کرے گا اسرو

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن اگلے سال دنیا کا سب سے طاقتور سیٹلائٹ لانچ کرنے جا رہا ہے۔ یہ سیٹ لائٹ امریکی خلائی ایجنسی ناسا کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ این آئی ایس اے آر سیٹلائٹ دنیا کا واحد سیٹلائٹ ہو گا جو دنیا کے کسی بھی علاقے میں ہونے والی آفات کے بارے میں معلومات فراہم کر سکے گا۔ ناسا اور اسرو نے مل کر اس کا ریڈار اینٹینا ریفلیکٹر تیار کیا ہے۔ اسے بنگلورو پہنچا دیا گیا ہے۔ نثار ایک قسم کا مشاہداتی سیٹ لائٹ ہے۔ یہ سیٹ لائٹ دنیا کے کسی بھی علاقے میں آنے والی قدرتی آفات جیسے زلزلہ، لینڈ سلائیڈنگ، جنگل میں آگ، بارش، سائیکلونک طوفان، سمندری طوفان، بارش، آسمانی بجلی، آتش فشاں پھٹنے، ٹیکٹونک پلیٹس کی حرکت وغیرہ کا پتہ لگانے کے لیے تیار ہے۔ یہ سیٹلائٹ ایسی آفات کے بارے میں پیشگی الرٹ دے گا۔ جلد ہی سیٹ لائٹ کے ریڈار اینٹینا ریفلیکٹر کو بنگلورو میں اسرو کی سہولت میں ریڈار سسٹم سے دوبارہ جوڑ دیا جائے گا۔ یہ سیٹلائٹ 2025 کے اوائل میں لانچ کیا جا سکتا ہے۔ اس کی تاریخ ابھی طے نہیں ہوئی۔ اسے 2025 کے اوائل میں لانچ کیا جائے گا۔ نثار سیٹلائٹ کو 3 سے 5 سال تک کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کا کام 2014 میں اسرو اور ناسا کے درمیان ایک معاہدے کے بعد شروع ہوا تھا۔ یہ سیٹ لائٹ دو مختلف ریڈاروں سے لیس ہے، جن میں سے ایک ایس بینڈ ریڈار ہے جسے اسرو نے تیار کیا ہے، اور دوسرا ایل بینڈ ریڈار ہے جسے ناسا نے تیار کیا ہے۔ سیٹلائٹ کا ایس بینڈ احمد آباد کے اسپیس ایپلی کیشن سینٹر میں تیار کیا گیا ہے۔ اس سیٹ لائٹ کے لیے اسپیس کرافٹ بس اور جی ایس ایل وی لانچ سسٹم بھی فراہم کیا گیا ہے۔ ناسا نے اپنی خلائی جہاز بس اور ایل بینڈ کے ساتھ ساتھ جی پی ایس، ہائی کیپیسٹی سولڈ ڈیٹا ریکارڈر اور پے لوڈ ڈیٹا سب سسٹم جیسے اہم آلات بھی لگائے ہیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ اسرو نے 1979 سے اب تک 30 سے زیادہ زمینی مشاہداتی سیٹ لائٹس لانچ کیے ہیں۔

اسدالدین اویسی کا فڑنویس کو کرارا جواب۔ ہمارے اجداد نے قربانی دی، آپ کے اجداد نے انگریزوں کو ’پریم پتر‘ لکھے

اورنگ آباد (آئی این ایس انڈیا) مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسد الدین اویسی نے مہاراشٹر کے نائب وزیراعلی دیویندر فڑنویس کو ان کے ووٹ جہاد کے ریمارکس پر نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہمارے آباء واجداد نے ملک کی آزادی کے لیے انگریزوں کیخلاف جہاد کیا، اپنی قربانی پیش کی، لیکن بی جے پی لیڈر کے (نظریاتی) باپ دادا نے انگریزوں کیخلاف لڑنے کے بجائے انہیں لو لیٹر لکھے تھے۔ فڑنویس نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر میں انتخابی مہم کے ساتھ ہی ’ووٹ جہاد‘ شروع ہو چکا ہے جس کا مقابلہ ووٹوں کے دھرم یدھ سے کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دھولے لوک سبھا حلقہ میں پچھلی بار بی جے پی کی کم فرق سے شکست کا ذکر کیا۔ اویسی نے اتوار کو اورنگ آباد میں ایک جلسے کے دوران اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے انگریزوں کیخلاف جہاد کیا تھا اور فڑنویس اب ہمیں جہاد کے بارے میں سکھا رہے ہیں۔ انہوں نے فڑنویس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم میری زبان کا مقابلہ نہیں کر سکتے، اگر تم، نریندر مودی، امت شاہ بھی بیٹھ گئے تو بھی میری زبان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اویسی نے دعویٰ کیا کہ ’’دھرم یودھ اور جہاد‘ کے ریمارکس انتخابی ضابطہ کی خلاف ورزی کے دائرے میں آتے ہیں۔ اویسی نے پوچھا کہ جمہوریت میں ووٹ جہاد اور دھرم یودھا کہاں سے آیا؟ آپ نے ایم ایل اے خریدے، کیا ہم آپ کو چور کہیں؟ انہوں نے کہا کہ جو فڑنویس ووٹ جہاد کے بارے میں بات کر رہے ہیں، ان کا ہیرو انگریزوں کو لو لیٹر لکھ رہا تھا، جب کہ ہمارے باپ دادا مجاہدین آزادی نے غیر ملکی حکمرانوں سے بات چیت نہیں کی۔ اویسی نے کہا کہ ہم نے انگریزوں کیخلاف ملک کی آزادی کیلئے جنگ لڑنے کا مؤثر طریقہ بتایا۔ مالیگاؤں میں (لوک سبھا الیکشن کے دوران) بی جے پی کو ووٹ نہ ملنے کے بعد انہوں نے اسے (فڑنویس) ووٹ جہاد قرار دے دیا۔ جب وہ ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں، تو وہ اسے جہاد کہہ دیتے ہیں، وہ ایودھیا میں ہار گئے، اسے شکست کو کیا کہیں گے؟ اسد الدین اویسی نے کہا کہ، پی ایم مودی کہتے ہیں کہ ’ایک ہیں تو سیف ہیں‘ کیونکہ وہ (بی جے پی) اس ملک کے تنوع کو ختم کرنا چاہتے ہیں، اے آئی ایم آئی ایم لیڈر نے کہا، مراٹھا برادری کو ان حکمرانوں نے دھوکہ دیا جو انہیں ریزرویشن دینے میں ناکام رہے۔ اسد الدین اویسی نے پی ایم مودی کے ’’ایک ہیں تو سیف ہیں‘‘ کے نعرے کو بھی انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ 20 نومبر کو ووٹ ڈالنے کے لیے گھروں سے نکلیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اورنگ آباد میں ہماری جیت کو ہندوستان کے لوگ سلام پیش کریں گے۔ اویسی نے 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے ایم آئی ایم امیدوار امتیاز جلیل (اورنگ آباد ایسٹ) اور ناصر صدیقی (اورنگ آباد سینٹرل) کی حمایت میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کیا۔

پی ڈبلیو ڈی کا مضحکہ خیز دعویٰ۔ ایم پی میں 30 سال پرانے اوور برج کو چوہے نگل گئے

بھوپال (آئی این ایس انڈیا) اب تک آپ نے چوہوں کے گھروں اور کھیتوں میں کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچانے کے بارے میں سنا ہوگا، لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ چوہوں پر ضلع اشوک نگر میں بنائے گئے 30 سال پرانے اوور برج کو کھا جانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ چوہوں کے کاٹنے سے اوور برج کو نقصان پہنچا جس کی وجہ سے پل کا سی سی سلیب نیچے گر گیا۔ یہ عجیب دعویٰ محکمہ تعمیرات عامہ نے کیا ہے۔ محکمہ کے مطابق اشوک نگر میں 30 سال قبل بنائے گئے اوور برج کو گرنے سے نقصان پہنچا تھا جس کی وجہ سے اوور برج مکمل طور پر تباہ ہو گیا تھا اور کئی مقامات پر گڑھے بن گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق دو روز قبل شہر میں بنائے گئے تقریباً 30 سال پرانے اوور برج میں بڑا گڈھا نظر آیا اور کچھ ہی دیر میں اوور برج کا سی سی مکمل طور پر ٹوٹ گیا اور پورا پل ایک بڑے گڈھے میں تبدیل ہو گیا۔ موقع پر پہنچی انتظامیہ کو ٹریفک بحال کرنے کے لیے رکاوٹیں کھڑی کرنا پڑیں اور ٹریفک پولیس کو تعینات کرنا پڑا۔ قابل ذکر ہے کہ 30 سال پرانے اوور برج پر گڈھوں کی وجہ سے مسلسل ٹریفک جام رہتا ہے۔ برج کارپوریشن کے ایگزیکٹو انجینئر روی شرما نے جب اس سارے معاملے کے بارے میں بتایا کہ برسوں تک چوہے اس کے اندر سے مٹی نکال کر اندر کھوکھلا کرتے رہے جس کی وجہ سے اوور برج کی سی سی کا سلیب اچانک ٹوٹ گیا۔

آسٹریلیائی سائٹ پر کوئی پابندی نہیں، کینیڈا کی وضاحت

اوٹاوہ (آئی این ایس انڈیا) حال ہی میں ایک آسٹریلوی چینل نے ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی پریس کانفرنس کو نشر کرنے پر کینیڈا میں پابندی لگا دی تھی۔ جس کے بعد بھارت نے کینیڈا کو سخت ڈانٹا۔ اب کینیڈا نے اس معاملے پر اپنی وضاحت دی ہے۔ کینیڈا کی وزارت خارجہ نے کہا کہ آسٹریلوی خبر رساں اداروں پر کبھی پابندی نہیں لگائی گئی۔ حال ہی میں نیوز آؤٹ لیٹ آسٹریلیا ٹوڈے نے الزام لگایا کہ اسے کینیڈا کی وزارت خارجہ نے روک دیا۔ چینل پر کبھی پابندی نہیں لگائی گئی اور ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے انٹرویو کو آسانی سے اور آزادانہ طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ کینیڈا کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اتوار کو انڈین ایکسپریس کو بتایا کہ سوشل میڈیا سے چینلز کو ہٹانے کے الزام پر ترجمان نے میٹا کے 2023 سے کینیڈا میں اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر خبروں کو بلاک کرنے کے فیصلے کا حوالہ دیا۔ گزشتہ ہفتے، وزارت خارجہ اور دی آسٹریلیا ٹوڈے نے کہا کہ کینیڈا نے سوشل میڈیا پر آسٹریلیا ٹوڈے کے مواد کو بلاک کر دیا ہے۔

کانگریس کے صدر ملکارجن کی یوگی آدتیہ ناتھ کی سخت تنقید

’بٹو گے تو کٹو گے‘ بولنے والے خود ہی عوام میں تفریق پیدا کر رہے ہیں

پلاموں رانچی (آئی این ایس انڈیا) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے پیر کے روز پی ایم مودی، یوپی کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور آسام کے وزیر اعلی ہمنتا بسوا سرما کا نام لے کر ان پر زبانی حملہ کیا۔ جھارکھنڈ کی چھترپور اسمبلی سیٹ سے کانگریس امیدوار کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم خود کو بیکورڈ کا بیٹا کہتے ہیں، لیکن وہ فارورڈ کو سپورٹ کرتے ہیں۔ وہ بیکورڈ کو کچلنے والوں کو سپورٹ کرتے ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ کو نشانہ بناتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ وہ سادھو کا لباس پہنتے ہیں، لیکن لوگوں کے درمیان آ کر بٹیں گے تو کٹیں گے‘ جیسی لایعنی بات کرتے ہیں، کیا یہ سادھو کا کام ہے؟ ایسا کوئی ٹیررسٹ بول سکتا ہے، سادھو نہیں بول سکتا ہے۔ کانگریس صدر یہیں نہیں رکے، انہوں نے یوگی کو نشانہ بناتے ہوئے سوال کیا کہ کیا انہوں نے بھگوا لباس وزیر اعظم کی طرح جھوٹ بولنے کے لیے پہنا ہے؟ سادھو تو رحمدل ہوتے ہیں۔ انہوں نے کئی مکانات کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔ جب راجیو گاندھی کو انسانی بم سے اڑا دیا گیا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ٹکڑے جوڑ کر ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ سونیا گاندھی نے ان لوگوں کو معاف کر دیا جنہوں نے ایسا کیا، اس کو رحم دلی کہتے ہیں۔ بی جے پی پر تقسیم کی سیاست کا الزام لگاتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ وہ ہمیں ہندوؤں اور مسلمانوں میں بانٹنے کا کام کر رہے ہیں۔ ’بٹو گے تو کٹو گے‘ بولنے والے خود ہی لوگوں کو بانٹ اور کاٹ رہے ہیں۔ بی جے پی والوں نے کچھ نہیں کیا، لیکن ملک کو ڈراتے پھرتے ہیں۔ وہ ہمارے لوگوں کو الیکشن کے دوران ای ڈی اور انکم ٹیکس کے چھاپوں سے ڈرا رہے ہیں۔ آسام کے وزیر اعلیٰ نے جھارکھنڈ میں ہمارے کارکنوں کو دھمکی دی۔ لیکن، ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ یہاں کے لوگ انگریزوں سے نہیں ڈرے تو ان سے کیا ڈریں گے؟ ہمارا نعرہ ایک ہی ہے ’ہم ڈریں گے تو مریں گے، اس لیے ہم ڈریں گے نہیں‘، سماج کو تقسیم کرنے والے لوگ پھر سے سماج کو تقسیم کرنے میں لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی اور شاہ لوگوں کو بہت ڈراتے ہیں۔ شاہ کو ڈرانے کا پاور مودی جی نے دیا ہے۔ انہیں کو آپریٹو منسٹری بھی دی گئی ہے۔ کیا اور کوئی قابل نہیں ہے؟ کانگریس صدر نے کہا کہ مودی جی ہمیشہ کہتے ہیں کہ بھگوان نے مجھے آپ کی خدمت کے لیے بھیجا ہے۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ میں ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہوں۔ کہتے ہیں کہ میں اوپر سے آیا ہوں۔ وہ گجرات سے آ کر وارانسی میں ایم پی بنے۔ لوگ ان کے اصولوں سے نفرت کرتے ہیں، اس لیے ان کا ووٹ فیصد کم ہوا ہے۔ وہ جھوٹ بولنے میں ماہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ بیٹیوں کی حفاظت کی بات کرتے تھے لیکن منی پور میں ہر روز بیٹیوں کی عصمت دری ہو رہی ہے۔ راہل گاندھی منی پور گئے، لیکن وہاں جانے کی ہمت پی ایم میں کیوں نہیں ہے؟ ایسا اس لیے، کیونکہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ ان کی پول کھل گئی ہے۔ اس لیے ان کا گراف گر گیا ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ جھارکھنڈ اسمبلی نے ریاست میں پسماندہ طبقات، ایس سی اور ایس ٹی کے ریزرویشن میں اضافہ کرنے کی تجویز پاس کی ہے۔ یہ گورنر کے پاس پڑا ہوا ہے۔ وہ آدی باسیوں، دلتوں اور پسماندہ لوگوں کی بھلائی نہیں چاہتے۔

جھارکھنڈ سمیت پورے ملک سے بھاجپا کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے: لالو

رانچی (آئی این ایس انڈیا) راشٹریہ جنتا دل کے سپریمو لالو پرساد یادو نے کل ایک ریلی

سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ سمیت پورے ملک میں انڈیا اتحاد بہت مضبوط ہے اور اس اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہوگا۔ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو اسمبلی انتخابات میں اپنے امیدوار کے حق میں مہم چلانے کے لیے اتوار کو کوڈرما کے مارا چھو پہنچے۔ انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے آر جے ڈی کے امیدوار سبھاش یادو کو ووٹ دینے اور انہیں کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ لالو پرساد یادو نے اپنے پرانے انداز میں اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ آج صبح ہیلی کا پٹر انہیں دیکھ کر ڈر گیا، اس لیے وہ گاڑی میں سوتے ہوئے سڑک سے آئے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد پورے ملک میں مضبوط ہے۔ جھارکھنڈ میں بھی یہ اتحاد کافی مضبوط پوزیشن میں ہے۔ اس اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے آپ سب کو آر جے ڈی کے امیدوار سبھاش یادو کو بھاری ووٹوں سے جتوانا چاہیے، اس لیے انہیں کوڈرما سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ انتخابی جلسے سے امیدوار سبھاش یادو کے علاوہ ضلع صدر رامدھن یادو نے بھی خطاب کیا۔

تیز رفتاری کے جنون میں 3 بائک سوار آپس میں ٹکرا کر ہلاک

جموئی رپٹنہ (آئی این ایس انڈیا) بہار کے جموئی ضلع میں ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ جموئی کے کھیرا سونو اہم شاہراہ واقع نارائن پُل پر اتوار اور پیر کی درمیانی رات تقریباً 12 بجے تیز رفتار 3 بائک کی آپس میں زوردار ٹکر ہو گئی جس میں 3 نوجوانوں کی جان چلی گئی، جبکہ 2 کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ حادثہ کے بعد موقع پر پہنچی گشتی گاڑی نے زخمیوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال پہنچایا۔ جانچ کے دوران اسپتال کے انچارج سول سرجن ڈاکٹر سید نوشاد احمد نے دو نوجوانوں کو مردہ قرار دے دیا جبکہ تین نوجوانوں کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا ہے۔ حادثہ کے سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ اُجول عرف رونک کمار کا یوم پیدائش تھا جس کی برتھ ڈے پارٹی کے دوران سبھی لوگوں نے کھانا پینا کھایا اور کھیرا۔ سونو شاہراہ پر ریس لگانے کے لیے نکل پڑے۔ ریس لگانے کے دوران نریانہ پُل پر تین بائک کی آپس میں زوردار ٹکر ہو گئی جس سے دو نوجوانوں کی موت موقع پر ہی ہو گئی جبکہ ایک نے علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ تینوں نوجوان کی موت کے بعد ان کے اہل خانہ میں ماتم کا ماحول ہے۔ مہلوکین کی شناخت پپو سنگھ (بیٹا گولو سنگھ)، گنگا سنگھ کا بیٹا رونک سنگھ اور انشو پانڈے کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں کی پہچان کھیرا باشندہ سجائے پانڈے اور شیوم پانڈے کے طور پر کی گئی ہے۔

ایئر انڈیا کا فیصلہ، اب غیر مسلم مسافروں کو حلال کھانا نہیں دیا جائے گا

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) کھانے کے تنازع پر ایئر انڈیا نے بڑا فیصلہ سنایا ہے۔ ٹاٹا گروپ کی ملکیت والی کمپنی نے کہا کہ وہ پروازوں کے دوران ہندوؤں اور سکھوں کو اب حلال سرٹیفکیٹ والا کھانا پیش نہیں کرے گی۔ ایئر لائن کے مطابق، ایم او ایم ایل مسلم میل اسٹیکر کے ساتھ پہلے سے بک شدہ کھانے کو خصوصی کھانے کے طور پر سمجھا جائے گا۔ حلال سرٹیفکیٹ صرف ایم او ایم ایل کھانے کے لیے دیا جائے گا۔ سعودی سیکٹرز میں تمام کھانا حلال ہوگا۔ حلال سرٹیفکیٹ جدہ، دمام، ریاض، مدینہ سیکٹرز سمیت حج پروازوں پر دیا جائے گا۔ گزشتہ کئی دنوں سے ایئر انڈیا دوران پرواز کھانے کو لے کر تنازعات میں گھری ہوئی تھی۔ ادھر ایئر انڈیا نے ایک بڑا فیصلہ سنایا۔ 17 جون کو کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ مانیکم ٹیگور نے ایئر انڈیا پر مذہب کی بنیاد پر کھانے کا لیبل لگانے پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ ٹیگور نے کہا تھا کہ ایئر انڈیا کی فلائٹ میں ہندو کھانا اور مسلمانوں کا کھانا؟ ہندو کھانا کیا ہے اور مسلمانوں کا کھانا کیا ہے؟ کیا سنگھیوں نے ایئر انڈیا پر قبضہ کر لیا ہے؟ توقع ہے کہ وزارت شہری ہوابازی اس پر کارروائی کرے گی۔

دہلی میں فضائی آلودگی برقرار، کب ملے گی راحت؟

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) اگلے چند دنوں تک دہلی میں آلودگی سے بہت زیادہ راحت ملنے کے امکانات کم ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کو دہلی میں درمیانے درجے کی اسموگ رہنے کی توقع ہے۔ ہوا چلنے کے باوجود، اے کیو آئی میں کوئی تسلی بخش بہتری نہیں آئی ہے۔ پیر کو دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 اور کم سے کم درجہ حرارت 18 رہنے کا امکان ہے۔ 16 نومبر تک موسم میں زیادہ اتار چڑھاؤ کی گنجائش نہیں ہے۔ اتوار کی شام دہلی میں ہوا کا معیار بھی 'انتہائی خراب' زمرے میں درج کیا گیا تھا۔ سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ کے مطابق شام 4 بجے تک 24 گھنٹے کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس 335 تھا۔ دہلی میں صبح 9 بجے اے کیو آئی 334 ریکارڈ کیا گیا۔ آنند وہار، اشوک وہار، علی پور، بوانا، منڈکا، جہانگیر پوری، علی پور، وزیر پور، روہنی اور آر کے پورم سمیت کم از کم 10 موسمی اسٹیشنوں نے شام کے وقت انتہائی خراب زمرے میں ہوا کا معیار ریکارڈ کیا۔ دہلی کا اے کیو آئی ہفتہ کو بھی 351 تھا۔ نومبر میں اتوار کو دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.6 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے دو ڈگری زیادہ تھا۔ جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 18.4 ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 4 ڈگری زیادہ ہے۔ اتوار کی شام 30:5 بجے ہوا میں نمی کی سطح 74 فیصد تھی۔ 0-50 کے درمیان اے کیو آئی اچھا ہے، 51-100 اطمینان بخش ہے، 101-200 معتدل ہے، 201-300 خراب ہے، 301-400 بہت خراب ہے اور 401-500 شدید کہلایا جاتا ہے۔

کشتواڑ تصادم: جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) جاں بحق، تین دیگر زخمی

سری نگر (آئی این ایس انڈیا) جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع کے کیشون علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری تصادم میں جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) جاں بحق ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے ایک وسیع العریض جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے راستوں پر پہرے بٹھا دئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اتوار کی صبح سیکورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد کشتواڑ کے کیشون علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق جوں ہی سلامتی عملے کے اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے تو وہاں پر چھپے بیٹھے ملی ٹینٹوں نے اندھادھند فائرنگ شروع کی جس کے نتیجے میں فوجی آفیسر سمیت چار پیرا کمانڈوز کے اہلکار زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ زخمیوں کو علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) راکیش کمار زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسا ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے کشتواڑ کے ایک درجن کے قریب علاقوں کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھا دئے ہیں۔ دریں اثنا دفاعی ترجمان نے ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کشتواڑ میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری تصادم میں فوج کا جونیئر کمیشنڈ آفیسر جام شہادت نوش کر گیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں تین سے چار ملی ٹینٹ پھنس کر رہ گئے ہیں جنہیں بہت جلد مار گرایا جائے گا۔

کرناوتی ٹرین بم دھماکہ مقدمہ: ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر دہشت گردی کے الزامات سے تین مسلمان بری

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے دو ملزمین کو قانونی امداد فراہم کی

احمد آباد (نمائندہ) ممبئی احمد آباد کرناوتی ٹرین میں بم دھماکہ انجام دینے کی سازش رچنے کے انتہائی سنگین الزامات سے تین مسلمانوں کو آج احمد آباد کی سیشن عدالت نے ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر بری کر دیا۔ احمد آباد سیشن عدالت نے ملزمین محمد عامر شکیل، سید عاکف ظفر الدین اور اسلم کشمیری کو اٹھارہ سال پرانے مقدمہ سے بری کر دیا۔ ملزمین محمد عامر شکیل، سید عاکف ظفر الدین کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے قانونی امداد فراہم کی گئی تھی، ایڈوکیٹ ڈی ڈی پٹھان نے ملزمین کی کامیاب پیروی کی۔ 18 رفروری 2006 رکو کرناوتی ٹرین میں اس وقت بم دھماکہ ہوا تھا جب ٹرین پلیٹ فارم نمبر 2 ر اور 3 ر پر آ کر رکی تھی، بم بلاسٹ میں 25 ر لوگ زخمی ہوئے تھے جبکہ پراپرٹی کا بھی ایک بڑا نقصان ہوا تھا جس میں چائے کے دو اسٹال شامل تھے۔ استغاثہ کے مطابق سوٹ کیس میں ڈیڑھ کلو آر ڈی ایکس بھرا تھا جسے اے سی ڈبے میں رکھا گیا تھا۔ مقدمہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مقدمہ کی تفتیش کی ذمہ داری ریاستی اے ٹی ایس کو سونپی گئی تھی جس نے ملزمین کے خلاف تعزیرات ہند، یو اے پی اے، آتش گیر مادہ کے قانون اور پبلک پراپرٹی کے نقصان کے قوانین کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا اور سیشن عدالت میں چارج شیٹ بھی داخل کی تھی۔ دوران حتمی بحث ایڈوکیٹ ڈی ڈی پٹھان نے سیشن عدالت کے جج ایس ایل ٹھکر کو بتایا کہ استغاثہ ملزمین کے خلاف عدالت میں پختہ ثبوت پیش کرنے میں ناکام ثابت ہوا ہے نیز جن تینوں ملزمین کو اس مقدمہ میں ملزم بنایا گیا ہے وہ پہلے سے ایک دوسرے مقدمہ میں جیل میں مقید تھے۔ ایڈوکیٹ ڈی ڈی پٹھان نے زبانی بحث کے ساتھ ساتھ عدالت میں تحریری بحث بھی داخل کی اور عدالت کی توجہ تفتیشی ایجنسی کی جانب سے کی جانے والی خامیوں کی طرف مبذول کرائی تھی نیز تفتیشی ایجنسی کی جانب سے ملزمین کے ساتھ کی جانے والی زیادتیوں کا بھی ذکر کیا تھا۔ دوران بحث ایڈوکیٹ ڈی ڈی پٹھان نے عدالت کو مزید بتایا تھا کہ استغاثہ نے ملزمین کے خلاف کرناوتی ٹرین میں بم دھماکہ کرنے کی سازش کے تحت ایک دوسرا مقدمہ بھی بنایا تھا لیکن اس مقدمہ میں بھی استغاثہ ملزمین کے خلاف الزامات ثابت نہیں کر سکی جس کے بعد احمد آباد سیشن عدالت نے 9 رمارچ 2021 کو ملزمین بری کر دیا تھا۔ ایڈوکیٹ ڈی ڈی پٹھان نے عدالت کو مزید بتایا تھا کہ اس مقدمہ میں پولس نے ان لوگوں کو گرفتار کیا ہے جو حادثہ کے وقت احمد آباد میں تھے ہی نہیں بلکہ وہ ممبئی کی آرتھر روڈ جیل میں مقید تھے، پولس نے اصل مجرمین کو پکڑنے کی بجائے بے قصور ملزمین کو گرفتار کر لیا اور انہیں ایک بوگس مقدمہ کا سامنا کرنے پر مجبور کیا گیا۔ ملزمین پر لشکر طیبہ اور سیمی کے رکن ہونے اور پاکستان سے دہشت گردی کی ٹریننگ حاصل کرنے جیسے سنگین الزامات عائد کیئے گئے تھے لیکن استغاثہ عدالت میں ملزمین کے خلاف ایک بھی الزام ثابت نہیں کر سکا۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد احمد آباد سیشن عدالت نے ملزمین کے حق میں فیصلہ صادر کیا اور انہیں مقدمہ سے بری کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ دہشت گردی جیسے سنگین الزامات سے محمد عامر شکیل، سید عاکف ظفر الدین کے بری ہونے پر صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی اور جنرل سکریٹری مفتی یوسف نے اطمنان کا اظہار کیا اور دفاعی وکیل ڈی ڈی پٹھان اور ان کے معاونین وکلاء کو مبارکباد پیش کی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

راجناتھ نے عصری مسائل سے نمٹنے کیلئے باہمی تعاون پر مبنی نقطہ نظر اپنانے پر زور دیا

حکومت ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستان میں 'ایڈ پٹیو ڈیفنس' تشکیل دے رہی ہے: دہلی ڈیفنس ڈائیلاگ کے افتتاحی موقع پر مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ

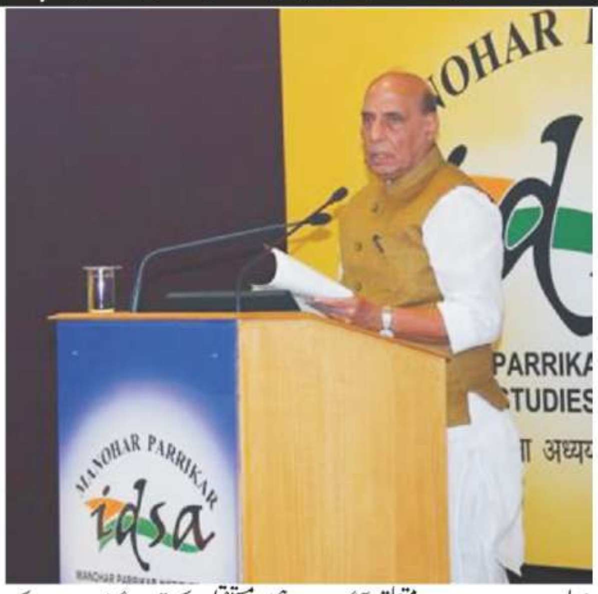

نئی دہلی (نمائندہ) وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے آج کے دور میں تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ملک میں ایک 'اڈپٹیو ڈیفنس' بنانے کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے اٹل عزائم کا اظہار کیا ہے۔ وہ 12 نومبر کو نئی دہلی میں منوہر پاریکر انسٹی ٹیوٹ فار ڈیفنس اسٹڈیز اینڈ انالائزز (ایم پی-آئی ڈی ایس اے) کے زیر اہتمام افتتاحی دہلی ڈیفنس ڈائیلاگ (ڈی ڈی ڈی) سے خطاب کر رہے تھے، جس کا موضوع –' ایڈ پٹو ڈیفنس: نیویگیٹنگ دی چینجنگ لینڈ اسکیپ آف ماڈرن وارفیئر' تھا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ 'اڈپٹیو ڈیفنس' ایک اسٹریٹجک نقطہ نظر ہے جہاں ابھرتے ہوئے خطرات کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے کسی ملک کا فوجی اور دفاعی طریق کار مسلسل تیار رہتا ہے۔ انہوں نے کہا– ''اڈپٹیو ڈیفنس جو کچھ ہوا ہے اس کا محض جواب دینا نہیں ہے بلکہ کیا ہوسکتا ہے اس کا اندازہ لگانا، اور اس کے لیے مستعدی سے تیاری کرنا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس میں غیر متوقع اور بدلتے ہوئے حالات کے باوجود ایک ذہنیت اختیار کرنے اور اپنانے، اختراع کرنے اور ترقی کی منازل طے کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ حالات سے متعلق آگاہی، تزویراتی اور حکمت عملی کی سطحوں پر لچک، لچک، چستی، اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز کے ساتھ انضمام کو سمجھنے اور ایڈ پٹو دفاع بنانے کی کلیدیں ہیں۔ یہ ہمارے اسٹریٹجک فارمولیشنز اور آپریشنل ردعمل کا منتر ہونا چاہیے''۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے 'اڈپٹیو ڈیفنس' کو محض ایک اسٹریٹجک انتخاب نہیں بلکہ ایک ضرورت قرار دیا۔ انہوں نے کہا –''جیسے جیسے ہماری قوم کے لیے خطرات پیدا ہوئے ہیں، اسی طرح ہمارے دفاعی نظام اور حکمت عملیوں کو بھی بنانا چاہیے۔ ہمیں مستقبل کے تمام ہنگامی حالات کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ یہ ہماری سرحدوں کی حفاظت سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ ہمارے مستقبل کو محفوظ بنانے کے بارے میں ہے۔'' وزیر دفاع نے نشاندہی کی کہ خطرات اور چیلنجوں کی بدلتی ہوئی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلح افواج کے اندر ابھرتے ہوئے نئے تناظر، نظریات اور آپریشنز کے تصورات کے ساتھ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ابھرتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری کے ذریعے جنگ کے روایتی تصورات کو نئی شکل دی جارہی ہے۔ انہوں نے موجودہ دور کو گرے زون اور ہائبرڈ جنگ قرار دیا جہاں دفاع کے روایتی طریقوں کو چیلنج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مسلسل موافقت بہترین حکمت عملی ہے۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے روایتی سرحد سے متعلق خطرات سے لے کر دہشت گردی، سائبر حملوں اور ہائبرڈ جنگ جیسے غیر روایتی مسائل تک ہندوستان کو درپیش سیکورٹی چیلنجوں کی متنوع رینج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت نے بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی اور تکنیکی منظر نامے میں ایک موافق دفاعی حکمت عملی کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے، اور ایک مضبوط اور خود انحصاری ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ اس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف کے ادارے کا قیام، تینوں افواج کے درمیان اتحاد کو فروغ دینا، تربیتی نصاب کو بہتر بنانا اور دنیا بھر میں نئی دفاعی شراکتیں قائم کرنا شامل ہیں۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹلائزیشن اور معلومات کے زیادہ بوجھ کے موجودہ دور میں دنیا کو نفسیاتی جنگ کے بے مثال پیمانے کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قومی سلامتی کے خلاف معلوماتی جنگ کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے موافق دفاعی حکمت عملی استعمال کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے سائبر اسپیس اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز پر کام کرنے والے سرکردہ ممالک میں ہندوستان کو برقرار رکھنے کے حکومت کے عزائم کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے سائز اور صلاحیت کے حامل ملک کے پاس دفاع میں اے آئی کی آنے والی عالمی اختراعات سے نمٹنے کی صلاحیت اور اس کے ساتھ ہونا ضروری ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ڈرون اور سوارم کی ٹیکنالوجیز جنگ کے طریقوں اور ذرائع میں بنیادی تبدیلیاں لا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا-'' ہندوستان دنیا کا ڈرون مرکز بننا چاہتا ہے۔ اس سلسلے میں کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس سے نہ صرف ہندوستانی معیشت کو مدد ملے گی بلکہ ہمارے میک ان انڈیا اور خود کفیل بھارت پروگرام میں بھی نمایاں حصہ ملے گا۔ ہم پہلے سے ہی قابل اعتماد سرٹیفیکیشن میکانزم کے ذریعے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں، اور اس سیکٹر میں ہندوستانی انٹیلیکچوئل پراپرٹی (املاق دانش) تخلیق میں سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ مزید برآں، ہم نے آئی ڈی ای ایکس اور اے ڈی آئی ٹی آئی کی اسکیموں کے ذریعے اختراع کے لیے انعامات بھی متعارف کرائے ہیں''۔

مسلمانوں کے ریزرویشن کی مخالفت کرتے رہیں گے: امت شاہ

رانچی، 12 نومبر (آئی این ایس انڈیا) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جھارکھنڈ میں جے ایم ایم کی قیادت والے اتحاد پر مبینہ بدعنوانی اور کوئلے کی اسمگلنگ کا الزام لگایا۔ انہوں نے ووٹروں پر زور دیا کہ وہ بدعنوان لیڈروں کو سبق سکھانے کے لیے بی جے پی کے ہاتھ مضبوط کریں۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ بی جے پی ریاست میں ہر دراندازی کی شناخت کرکے انہیں باہر نکالے گی۔ اس کے علاوہ کانگریس کو ریزرویشن مخالف پارٹی بھی قرار دیا گیا۔ یاد رہے کہ امت شاہ منگل کو جھارکھنڈ کے جھریا اسمبلی حلقہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ آج ہمارے ملک کے عظیم لیڈر مدن موہن مالویہ جی کی برسی ہے۔ مالویہ جی نے تحریک آزادی میں بہت بڑا حصہ لیا اور بنارس ہندو یونیورسٹی بھی قائم کی۔ آج میں آپ سب کی طرف سے مالویہ جی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ریزرویشن مخالف پارٹی ہے۔ وہ ملک کے پسماندہ طبقات اور دلتوں کا ریزرویشن ختم کرکے مسلمانوں کو دینا چاہتے ہیں۔ پریشان نہ ہوں، جب تک مودی کی حکومت ہے، ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا، آپ سب کو آنے والی 20 تاریخ کو ووٹ دینا ہے۔ آپ کا ہر ووٹ جھارکھنڈ کے مستقبل کا فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ کا ایک ووٹ فیصلہ کرے گا کہ آپ جے ایم ایم چاہتے ہیں جو خود کو کروڑ پتی اور ارب پتی بنا رہی ہے یا آپ نریندر مودی کی حکومت چاہتے ہیں جو غریب ماؤں کو لکھ پتی بنا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہاں کانگریس اور جے ایم ایم کے لیڈروں سے کروڑوں روپے ضبط کئے گئے ہیں، یہ ساری رقم جھریا اور دھنباد کے نوجوانوں اور ماؤں بہنوں کی ہے۔

آپ بی جے پی کی حکومت بنائیں، ہم کروڑوں روپے لوٹنے والوں کو الٹا لٹکا کر سیدھا کرنے کا کام کریں گے۔ انہوں نے جھارکھنڈ کے غریب قبائلیوں، پسماندہ طبقوں اور نوجوانوں سے جو پیسہ لوٹا ہے اس کی ایک ایک پائی ان سے برآمد کر کے جھارکھنڈ کے خزانے میں جمع کرائی جائے گی۔ امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ انہوں (کانگریس- جے ایم ایم) نے ایک ہزار کروڑ کا منریگا گھوٹالہ کیا، زمین گھوٹالہ، کان کنی کا گھوٹالہ، فوج کی زمین پر بھی قبضہ کیا، ہزاروں کروڑ کا شراب گھوٹالہ کیا، یہ گھپلے کی حکومت ہے۔ دھنباد میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر امت شاہ نے کہا کہ کانگریس ریزرویشن مخالف پارٹی ہے، وہ پسماندہ طبقات اور دلتوں کا ریزرویشن ختم کرکے مسلمانوں کو دینا چاہتے ہیں۔ جب تک بی جے پی کا ایک بھی ایم ایل اے ہے، ہم مسلمانوں کو ریزرویشن نہیں ہونے دیں گے۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی بتایا کہ اگر جے ایم ایم کے وزیر عالمگیر عالم کے گھر سے 35 کروڑ روپے اور کانگریس کے رکن اسمبلی کے گھر سے 350 کروڑ روپے ضبط کیے جاتے ہیں تو یہ کس کی رقم ہے؟

ایودھیا رام مندر کو بم سے اڑانے کی ملی مبینہ دھمکی، سیکورٹی سخت

ایودھیا، 12 نومبر (آئی این ایس انڈیا) ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کو آر ڈی ایکس سے اڑانے اور بابری مسجد کی تعمیر کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ اس معاملے کی جانچ کر رہے انسپکٹر رجنیش کمار پانڈے کو عدالت نے طلب کیا ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج اشوک کمار دوبے نے یہ حکم جیل میں نظر بند ملزم محمد امان کی درخواست ضمانت پر سماعت کے دوران دیا ہے۔ عدالت نے واقعہ کی تحقیقات کرنے والے سب انسپکٹر رجنیش کمار پانڈے کو اصل کیس ڈائری اور اس کے تمام فارم کے ساتھ 11 نومبر کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔ استغاثہ کے مطابق 22 اگست 2024 کو شام 6 بجے رام جنم بھومی تیرتھ کھیترا ٹرسٹ کے ہیلپ ڈیسک نمبر سے واٹس ایپ پر ایک پیغام آیا۔ خالصتانی دہشت گرد گروپتون سنگھ پنوں نے رام مندر کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی ہے۔ پنوں نے یہ دھمکی ایک ویڈیو جاری کر کے دی ہے۔ دہشت گرد پنوں نے کہا ہے کہ رام مندر میں 16-17 نومبر کو تشدد ہوگا۔ اس دھمکی آمیز ویڈیو کی اطلاع ملنے کے بعد ایودھیا کے رام جنم بھومی کمپلیکس میں ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ رام مندر کی حفاظت سے متعلق عہدیداروں نے پیر کو پورے کمپلیکس کا معائنہ کیا اور حفاظتی انتظامات کو مضبوط بنایا۔ ایس پی سیکورٹی فورس رامچاری دوبے نے اے ٹی ایس اہلکاروں اور پولیس فورس کے ساتھ رام جنم بھومی کے درشن پاتھ اور پورے کمپلیکس کے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ کیمپس کی سیکورٹی پہلے ہی ناقابل تسخیر ہے۔ پورے کمپلیکس کی 24 گھنٹے نگرانی کی جاتی ہے۔ سی او ایودھیا آشوتوش تیواری نے کہا کہ ویڈیو جاری کرنے کا معاملہ زیر غور ہے۔ ایودھیا اور رام جنم بھومی کی سیکورٹی پہلے ہی سخت ہے۔ اس کے باوجود الرٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مکمل مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔ آئی جی پروین کمار نے کہا کہ دہشت گرد پنوں کے ویڈیو بیان کے ذریعے دھمکی کی اطلاع ملی ہے۔ رام مندر اور پورے ایودھیا دھام میں پہلے سے ہی خصوصی سیکورٹی اور چوکسی رکھی جارہی ہے۔

دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ کیلاش گہلوت نے روٹس 605B، 623 اور 610A پر بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی

نئی دہلی، 12 نومبر (نمائندہ) دہلی میں پبلک ٹرانسپورٹ کو وسعت دینے اور کنیکٹیوٹی کو بہتر بنانے کے لیے، دہلی حکومت نے ایک نیا بس روٹ 605B شروع کیا ہے اور روٹس 623 اور 610A پر خدمات کو بڑھایا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ کیلاش گہلوت نے آج ایک پروگرام میں بسوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ اس موقع پر ایم ایل اے مسز پرمیلا ٹوکس اور مسٹر بھوپندر سنگھ بھی موجود تھے۔ ان روٹس پر کل 26 بسیں چلیں گی، جو اہم مقامات تک بہتر رابطہ فراہم کریں گی۔ ایک بیان میں، وزیر ٹرانسپورٹ کیلاش گہلوت نے کہا، "ہم تمام دہلی والوں کو نئے اور توسیع شدہ راستوں کے ذریعے آسان اور قابل رسائی پبلک ٹرانسپورٹ خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ نئے راستے مخصوص رابطے کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں، جس سے طلباء، کھلاڑیوں اور روزانہ مسافروں کے لیے سفر آسان ہو جائے گا۔ "ہمارا مقصد دہلی کے پبلک ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کو وسعت دینا ہے تاکہ دہلی والوں کی سفری ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔"

دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن (DTC)) کے ذریعہ چلایا جانے والا نیا شروع کردہ روٹ 605B صفدر جنگ ٹرمینل کو ننگل دیوت سے جوڑے گا۔ اس روٹ پر دو ایئر کنڈیشنڈ الیکٹرک بسیں چلیں گی جو 15 کلومیٹر کا ایک طرفہ فاصلہ طے کریں گی۔ یہ راستہ مسافروں کو صفدر جنگ اسپتال، آئی ایس آئی سی اسپتال، دہلی ہاٹ- آئی این اے میٹرو اسٹیشن، ایمس تک لے جائے گا۔ میٹرو اسٹیشن گرین پارک میٹرو اسٹیشن کے ساتھ ساتھ یوسف سرائے، این سی ای آر ٹی، جے این یو سیکٹر 13-، گوئنکا اسکول جیسے اہم مقامات تک رسائی فراہم کرے گا۔

روٹ 623 کو شاہدرہ ٹرمینل کو ننگل دیوت سے جوڑنے کے لیے بڑھایا گیا ہے، جو پہلے وسنت وہار میں سی پی ڈبلیو ڈی میں ختم ہوا تھا۔ اس توسیعی راستے کی لمبائی 33.7 کلومیٹر ہے۔ اس روٹ پر 20 بسیں تعینات کی گئی ہیں جن میں 16 ایئر کنڈیشنڈ الیکٹرک بسیں، 3 ایئر کنڈیشنڈ سی این جی بسیں اور 1 نان اے سی سی این جی بس شامل ہیں۔ راستے کے اہم مقامات میں ISIC ہسپتال، AIIMS، صفدر جنگ اسپتال اور کئی میٹرو اسٹیشن جیسے منیرکا، AIIMS، خان مارکیٹ، ITO، پریت وہار اور لکشمی نگر شامل ہیں۔ یہ راستہ شاہدرہ، انڈیا گیٹ، UPSC اور لودھی روڈ جیسی اہم منزلوں کا بھی احاطہ کرتا ہے۔ روٹ 610A کو ننگل دیوت تک بڑھا دیا گیا ہے۔ یہ سب سے پہلے R.K. پورم سیکٹر 1- پر ختم ہوا۔ یہ راستہ اب آنند پروت سے ننگل دیوت تک 27 کلومیٹر کا ایک طرفہ فاصلہ طے کرتا ہے۔

عدالت عظمیٰ پہنچا اپنی نوعیت کا عجیب معاملہ۔ استغاثہ کی فریاد میں مشین سے انسانی دماغ ہیک ہونے کا دعویٰ

نئی دہلی، 12 نومبر (آئی این ایس انڈیا) سپریم کورٹ میں ایک عجیب وغریب معاملہ پیش آیا جہاں ایک عرضی دہندہ نے دعویٰ کیا کہ اس کے دماغ کو ہیومن برین ریڈنگ مشین کے ذریعے ہیک کیا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ کچھ افراد نے سی ایف ایس ایل سے یہ مشین حاصل کی اور اس کا استعمال اس کے دماغ کو کنٹرول کرنے کے لیے کیا۔ تاہم، سپریم کورٹ نے اس معاملے میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہوئے عرضی کو خارج کر دیا۔ جسٹس سدھانشو دھولیہ اور جسٹس احسان الدین امان اللہ کی بنچ اس عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ لائیولاء کی رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے کہا کہ عرضی گزار کی طرف سے یہ عجیب بات کہی گئی ہے کہ کچھ افراد ایسی مشین چلا رہے ہیں، جس کے ذریعے اس کے دماغ کو قابو کیا جا رہا ہے۔ ہمیں اس معاملے میں مداخلت کرنے کی کوئی گنجائش یا وجہ نظر نہیں آتی۔ عرضی گزار نے اس سے پہلے آندھرا پردیش ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی تھی، جس میں اس نے کہا تھا کہ کچھ افراد نے سینٹرل فارینسک سائنٹفک لیباریٹری (سی ایف ایس ایل) سے ہیومن برین ریڈنگ مشین حاصل کی ہے اور اس کا استعمال اس کے دماغ پر کیا جا رہا ہے۔ عرضی گزار نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ وہ اس مشین کو ڈی ایکٹیویٹ کرنے کی ہدایت دے۔ اس کے بعد سی ایف ایس ایل اور ایس پی آئی نے ہائی کورٹ میں حلف نامہ جمع کرایا کہ عرضی گزار پر ایسی کوئی فارینسک جانچ نہیں کی گئی ہے، لہٰذا مشین کو ڈی ایکٹیویٹ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس پر ہائی کورٹ نے 2022 میں عرضی کو خارج کر دیا تھا۔ اس کے بعد پیشے سے استاد عرضی گزار نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں اسپیشل لیو پٹیشن داخل کی تھی۔ سپریم کورٹ نے 27 ستمبر 2024 کو عدالت عظمیٰ کی لیگل سروسز کمیٹی (ایس سی ایل ایس سی) کو ہدایت دی کہ وہ عرضی گزار سے اس کی مادری زبان میں بات چیت کرے تا کہ ان کی پریشانی کو بہتر طور پر سمجھا جاسکے۔

دہلی میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کیلئے سنجیدہ AAP حکومت نے رات کے سیکورٹی گارڈز کو الیکٹرک ہیٹر تقسیم کرنے کی مہم شروع کی: گوپال رائے

نئی دہلی، 12 نومبر (نمائندہ) دہلی میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے سنجیدہ ہے، آپ کی حکومت نے رات کے سیکورٹی گارڈز کو الیکٹرک ہیٹر تقسیم کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات گوپال رائے نے منگل کو دہلی سکریٹریٹ میں سرمائی ایکشن پلان کے تحت سیکورٹی گارڈز کو الیکٹرک ہیٹر تقسیم کر اس مہم کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ رات کی شفٹوں میں کام کرنے والے اپنے گارڈز / ملازمین کو ہیٹر فراہم کریں۔ گوپال رائے نے کہا کہ دہلی کے لوگوں کے تعاون اور حکومت کے اقدامات سے دہلی میں آلودگی کو کم کرنے کی تمام مہم چلائی گئی ہے اور اس میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔ گوپال رائے نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں آلودگی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے حکومت نے 25 ستمبر کو 21 فوکس پوائنٹس پر مبنی سرمائی ایکشن پلان کا اعلان کیا تھا۔ جس کی بنیاد پر متعلقہ محکمے اسے زمینی سطح پر نافذ کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں۔ حکومت آلودگی کو کم کرنے کے مقصد کے لیے کئی مہمیں چلائی جارہی ہیں۔

شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے ناگ مرگ میں انکاؤنٹر شروع

سری نگر، 12 نومبر (یو این آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے ناگ مرگ علاقے میں منگل کی صبح سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے درمیان جھڑپ شروع ہوگئی ہے۔ فوج کی چنار کور نے منگل کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا: 'دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مصدقہ اطلاع موصول ہونے پر فوج اور پولیس نے بانڈی پورہ کے ناگ مرگ کو محاصرے میں لے کر آپریشن شروع کر دیا'۔

سماج وادی سربراہ اکھلیش یادو رام پور میں اعظم خان کی اہلیہ تزئین فاطمہ سے ملاقات کی

لکھنؤ، 12 نومبر (آئی این ایس انڈیا) سماج وادی سربراہ اکھلیش یادو رام پور میں اعظم خان کی اہلیہ تزئین فاطمہ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد گھر کے اندر سے کچھ ویڈیو سامنے آئے ہیں۔ اس میں ایکتا کوشک بھی نظر آرہی ہیں۔ وہی ایکتا جسے اعظم خان کی گود لی ہوئی بیٹی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اکھلیش یادو نے ان کی خیریت بھی دریافت کی۔ ایکتا اعظم خان کو اپنا باپ مانتی ہے اب جب اعظم اور ان کا بیٹا عبداللہ جیل میں ہیں تو ایکتا جوہر یونیورسٹی اور علی جوہر ٹرسٹ کا کام دیکھتی ہے۔ ایکتا کوشک اعظم خان کے خاندان سے اپنی قربت کی وجہ سے تنازعات کا شکار رہی ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے سب سے بڑے مسلم لیڈر اعظم خان کا بھی تنازعات سے طویل تعلق رہا ہے۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں رامپور سے الیکشن لڑنے کے لیے ان کے نام پر چرچا تھا۔

اتر پردیش توانائی سے مالا مال اور ملک میں سب سے زیادہ توانائی فراہم کرنے والی ریاست بن گیا

ریاستی توانائی اور شہری ترقی کے وزیر جناب اے کے شرما نے نئی دہلی میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے توانائی کے وزراء کی کانفرنس میں شرکت کی

نئی دہلی: 12 نومبر (نمائندہ) اتر پردیش کے توانائی اور شہری ترقی کے وزیر جناب اے کے شرما نے منگل کو نئی دہلی میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے توانائی کے وزراء کی کانفرنس میں شرکت کی۔ یہ کانفرنس توانائی، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال کھٹر کی صدارت میں انڈیا انٹرنیشنل کنونشن اینڈ ایکسپو سینٹر، یاشو بھومی، دوارکا، نئی دہلی میں منعقد کی گئی، جس میں ریاستوں کی توانائی کی ضروریات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ملک میں توانائی کے شعبے کی ممکنہ ترقی کے لیے حکمت عملی اور تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

توانائی کے وزیر جناب اے کے شرما نے کہا کہ حکومت ہند کی وزارت توانائی کی طرف سے دی گئی پیشکش اور سیمینار میں بحث کے دوران ریاست میں توانائی کے شعبے میں کئے گئے کام سے درج ذیل حقائق واضح طور پر سامنے آئے۔ اس میں اتر پردیش حکومت ہند کے تعاون سے چلائی جارہی آر ڈی ایس ایس اسکیم کے تحت گزشتہ دو سالوں میں ملک کی بہترین کارکردگی دکھانے والی ریاست بن گئی ہے۔ اس شعبے میں، اتر پردیش نے 62 فیصد جسمانی ترقی اور 47 فیصد مالی ترقی حاصل کی ہے، جو ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی طرح، اتر پردیش بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور لائن لاسز کو کم کرنے کی کوششوں میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ جو مارچ 2025 تک ہدف کے مطابق مکمل کرلیا جائے گا۔ اس سال کے شدید گرمی کے موسم کے دوران، اتر پردیش میں بجلی کے صارفین کے تمام زمروں کو مسلسل 24 گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی رہی ہے۔ 13 جون 2024 کو ریاست میں 30,618 میگاواٹ بجلی فراہم کی گئی جو کہ ملک میں سب سے زیادہ تھی۔ اسی طرح 17 جون 2024 کو اتر پردیش میں 659.59 ملین یونٹ توانائی کی طلب پوری ہوئی جو ملک میں سب سے زیادہ تھی۔

وزیر توانائی نے کہا کہ پچھلے دو سالوں میں زیادہ سے زیادہ بجلی کی فراہمی کے ساتھ ساتھ، اتر پردیش میں اے ٹی اینڈ سی کے نقصانات کو کم کر کے تقریباً نصف کر دیا گیا ہے۔ یہ نقصان سال 2021-22 میں 31 فیصد سے کم ہو کر سال 2023 میں 22 فیصد اور رواں سال 2024 میں مزید کم ہو کر 16.50 فیصد رہ گیا ہے۔ اس کامیابی کو ایک قابل ذکر کارنامہ قرار دیا گیا ہے۔ سال 2034 تک ریاست کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ضروری وسائل کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ تھرمل، ہائیڈرو، سولر اور پی ایس پی پروجیکٹس کو ملا کر ریاست کی بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کا منصوبہ ہے۔ فی الحال زیر تعمیر بہت سے نئے تھرمل پاور پروجیکٹوں کی تکمیل کے بعد، اتر پردیش میں بجلی کی زیادہ سے زیادہ پیداوار شروع ہو جائے گی۔ ان منصوبوں میں اوبرا-ڈی، انپارہ اور میجا میں آنے والے منصوبے شامل ہیں۔

وزارت داخلہ کی طرف سے نوٹس جاری۔ ملک مخالف سرگرمیوں اور تبدیلی مذہب میں شامل این جی او کا ایف سی آر اے لائسنس ہوگا رد

نئی دہلی، 12 نومبر (آئی این ایس انڈیا) مرکزی حکومت تبدیلی مذہب اور ملک مخالف سرگرمیوں میں شامل این جی او پر شکنجہ کسنے والی ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ ایسے کسی بھی این جی او کا ایف سی آر اے لائسنس رد کر دیا جائے گا جو ترقی مخالف سرگرمیوں، تبدیلی مذہب یا بدنیتی کے ارادے سے احتجاجی مظاہرہ بھڑکانے میں شامل ہیں یا پھر جس کے دہشت گرد اور شدت پسند گروپوں کے ساتھ تعلق ہیں۔ سرکاری ویب سائٹ پر پیپر کو اپلوڈ کیے گئے نوٹس میں وزارت نے کہا کہ جن این جی او کے غیر ملکی چندہ لینے سے سماجی یا مذہبی خیر سگالی متاثر ہوسکتی ہے یا جو جبراً تبدیلی مذہب میں شامل ہیں، فارین کنٹری بیوشن (ریگولیشن) ایکٹ 2010 کے تحت ان کا رجسٹریشن بھی رد کر دیا جائے گا۔ وزارت داخلہ نے سالوں سے غیر فعال این جی او پر بھی کارروائی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزارت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اگر کوئی این جی او گزشتہ دو- تین سال میں غیر فعال ہے اور جانچ کے دوران این جی او کی کسی سماجی فلاحی سرگرمی میں حصہ داری نہیں ملتی ہے تو اس کا بھی ایف سی آر اے رجسٹریشن منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وزارت کی طرف سے مانگی گئی وضاحت کا جواب نہیں دینے، ضروری اطلاعات اور دستاویز مہیا نہ کرانے پر کسی افسر، رکن یا اعلیٰ افسروں کے خلاف مقدمہ التوا ہے تو بھی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ وزارت داخلہ کی نوٹس کے مطابق این جی او کے ذریعہ اپنے اہداف اور مقاصد کے تحت پروجیکٹوں کے لیے حاصل غیر ملکی چندے کا استعمال نہیں کرنے، گزشتہ چھ مالی سال میں سے کسی کا بھی سالانہ ریٹرن اپ لوڈ نہیں کرنے اور گزشتہ تین مالی سال کے دوران اپنی اہم سرگرمیوں کی کم سے کم 15 لاکھ روپے کی رقم سماجی فلاح کے لیے خرچ کرنے کے معیار کو پورا نہ کرنے پر بھی ایف سی آر اے لائسنس منسوخ کر دیا جائے گا۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.